پند نامہ فاضل

مسمی بہ

تحفۂ عثمانیہ

جو بنام نامی شاہزادۂ بلند اقبال حضرت میر عثمان علیخان بہادر زاد اللہ
فی عمرہ و اقبالہ کے معنون کیا گیا ہے جسکے سو شعر مین ایکویس احادیث کا
جو از قسم جوامع الکلم باقل و دل ہین سلیس نظم فارسی مین ترجمہ کیا گیا ہی اور حاشیہ مین
اصل حدیث مع ترجمۂ اردو لکھدیگئی ہی اور باقی اشعار مین ضروری اور کار آمد نصائح
اور منتخب و لاجواب حکم حکماے عرب و عجم کے کتب عربیہ وغیرہ سے [illegible] منظوم ہین

صنفہ العبد الضعیف
قطب الدین محمود علی حیدرابادی

بماہ ذیقعدہ سنہ [illegible] ہجری

در مطبع صاحب دکن طبع شد

فہرست کتاب پندنامہ فاضل المسمیٰ بتحفۂ عثمانیہ

صحت نامہ خطبہ و دیباچہ پندنامہ فاضل

صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۲	۶	سبلیم	سلیم
۲	۶	بھہی ا	بھی
۳	۱۴	نافضہ	ناقصہ
۳	۱۸	نیکنیوسکے	نیکیوں کی
۴	۱۱	اخلاق	جو اخلاق
۴	۱۲	امن	اس
۴	۱۴	قدری قلیل	قدر قلیل
۴	۱۶	مغرفت	مغفرت
۴	۲۰	اجرا	اجزا
۵	۶	اوراو ٹھیکا	×
۶	۷	ہر ملی	ہر یکی را
۶	۸	رح	رح سے
۶	۱۰	ہیں	ہے
۶	۲۱	ان	اس
۷	۹	پندفاضل	پندنامۂ فاضل
۷	۱۵	انخاج	انجاج
۷	۸	فعولن فعولن	فعولن
۷	۸	آٹھہ بار	آٹھہ بار سے
۸	۱	لن ہا	لن
۸	۱	فعلن ہے	فعلن
۸	۶	شبانہیں	نہ شبانہیں
۸	۷	مقرر	مقر
۸	۱۲	رسول کریم	رسول

واغمضنا عن اغلاط الیسیرۃ لا یتغیر اصلاحہا علی الفطنا

نذرانہ

میں اس اسلامی رسالہ کو

جو مظہر اخلاق نبویہ و جامع محاسن آداب ہے

ولیعہد دولت علیہ آصفیہ یعنی شاہزادہ بلند اقبال حضرت میر عثمان علیخان بہادر

زاد اللہ فی عمرہ و اقبالہ و عزہ و جلالہ کے نام نامی سے معنون کرنیکی عزت حاصل کر کے بہ ہدایت

اور بکمال عجز و ادب اعلیحضرت فلک رفعت حضور پرنور بندگانعالی مد ظلہ العالی

کی خدمت فیضدرجت میں پیش کر کے امید کرتا ہوں کہ یہ مبارک رسالہ حضرت ولیعہد بہادر

کے درس میں خصوصاً اور جملہ اطفال ارض کے

نصاب تعلیم میں عموماً داخل رہیگا

احقر الخدام

خاکسار قطب الدین محمود علی حیدرآبادی

قطعہ دعائیہ

تا بچرخ است مہر و ماہ روشن — تا بدہر است گردش مہ و سال

حکمران باد در بلاد دکن — شاہ و شہزادۂ بلند اقبال

ایضاً

باد محمود تا ابد یا رب — سایہ شاہ و شاہزادہ ما

شکر ایشان بما بود واجب — تا زمانست در ارادۂ ما

قصیدۂ مدحیہ

نسیم الصبا اذهبی بالسلام ... الی من تعالی الیه کلامی
الم تعلمی انه من ملوک ... لقد اورثوا ملکهم عن نظام
ومن آل مجد تخر البرایا ... لهم سجدا من زمان القدام
لقد فاق فی الخلق والخلق طرا ... کراما فهذا الکریم الکرام
سدید المقال شدید المحال ... صفی الجمال وفی الذمام
لدی الحرب لیث یبید الاعادی ... لدی الجود غیث مروی الانام
سری شری تقی نقی ... ذکی زکی علی المقام
وضی رضی مکی حیی ... صفی حفی اجل العظام
ویاتی الانام الیه اذا ما ... اشد الدواهی رمی بالسهام
ودارت علیهم رحی الدهر دورا ... جفاء واضنی امتداد السقام
فاسی نزیل الذی نابهم من ... شرور ومن داهیات جسام
لقد عم کل البرایا بجود ... کمزن السما فی شفاء الاوام
هو الجحفل الغمر فی کل صعب ... وصمصامه غیر نکس کهام
وان انه مثل کان شمسا ... اشعتها اشرقت فی الظلام
وطلق المحیا تراه مضیا ... کبرق السماء لدی الابتسام
رفیع العماد اخو المکرمات ... وذو المجد والعز والاحتشام
فابقاهما الله مولی الموالی ... بنیل الامانی وفوز المرام

از جامد الطبیعه خامد القریحه خاکسار قطب الدین محمود علی حیدرآبادی

پند نامہ فاضل

ہم وزن وہم تعداد اشعار پند نامہ سعدی عرف کریما جسکے ۹۸ شعر ہین ایکتیس
اون احادیث کا جنکو ائمۂ حدیث نے مدار اسلام وجامع قواعد اسلام وانواع
علوم وآداب اور قلیل المبانی وکثیر المعانی اور از قسم جوامع الکلم اور بدایع
حکم فرمایا ہے سلیس نظم فارسی مین ترجمہ کیا گیا ہی اور باقی
اشعار مین نصایح وحکم حکمای عرب وعجم قریب سو اسو کی باب پنجم
نفحۃ الیمن اور دیگر کتب سی ترجمہ وانتخاب کر کے منظوم کیے گئے ہین

مصنفہ

خاکسار

قطب الدین محمود علی

حیدر آبادی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

انسان کے نائب الٰہی اور افضل المخلوقات ہونیکے دلائل نقلی وعقلی اور انسانکی درجہ بدرجہ ترقی درجۂ اخس سے اوج کمال تک

آیات بینات انی جاعل فی الارض خلیفہ اور آیت ہو الذی جعلکم خلائف فی الارض اور آیت انا عرضنا الامانۃ[ع] علی السموات والارض فابین ان یحملنہا واشفقن منہا وحملہا الانسان باواز بلند کہہ رہے ہین کہ پیدائش حضرت انسان کی غایت نیابت الٰہی ہے اور عقل سلیم بھی یہی بتلاتی ہے کہ جملہ مخلوقات سے اگر کوئی مخلوق مستحق نیابت حضرت ذوالعزت ہے تو وہ یہی ضعیف البنیان جناب انسان ہے اسلئے کہ انسانمین صفات متقابلہ متضادہ کی ایسی قابلیت رکھی گئی ہے کہ جسکی وجہ سے وہ حضرت باری عزاسمہ کے اسماء متقابلہ کا مظہر ہو سکتا ہے اور عالم صورت ومعنی مین قیام کر سکتا ہے ایسی قابلیت دوسری مخلوق مین نہین ہے کیونکہ ملائکہ کو بوجہ روحانیت کے اشراقات علمی اور لذات عقلی گو فطرتاً حاصل ہین مگر ہیولی اور صورت جسمانیہ اور مادہ کی کثافت ونہین نہین ہے اور اجرام فلکی گو نفس ناطقہ ہین مگر کمالات اونکی خلقی ہونیکی علاوہ مختلف کیفیتونکو ونہین راہ نہین ہے طبقہ جمادات مین بھی مادہ کی کثافت نہین ہے بخلاف انسانکے کہ تمام اطوار عالم پر محیط اور حاوی ہے ابتدای آفرینش مین بحالت نطفہ کے جمادات سے تھا اوس سے مرتبہ نمو مین پہونچا اور اوس سے مرتبہ حیوانیت کو پہونچا اور وہان سے درجۂ انسانیت کو پایا جب اس درجہ مین اعتدال مزاج وتعدیل قوی جسمانی وحیوانی کیا اجرام فلکی کی مقابل ہوا اور اس صفائی کی

ع لفظ امانت سے مراد محققین کے پاس خلافت الٰہی ہے کہ جسکا بار سوای انسان کے کوئی اوٹھانیکو قابل نہین ہے ۔

وجہ سے صورتہای گذشتہ اور آیندہ کی اوسکا نفس منتقش ہوتا ہے مثل نفوس فلکیہ کے اور جب اس سے بھی فائق ہوا اور نفی ما سوی اللہ کر کے رفعت اختیار کی اور خالص وحدت مشاہدہ کی مرتبہ مین نفس مین ثابت اور متحقق ہوگئی بموجب حدیث قدسی۔ انہ لتقرب العبد الی بالنوافل حتی احبہ الی آخرہ اور یہی درجہ پر پہونچکا جسکو ادراک متقربین بھی نہین پا سکتے قطعہ راقم

ازاں شاخ حق مجھ سے کیا ہوسکے۔ کہ مین کیا تھا اور کیا بنا یا مجھے۔ بڑا یا چڑھایا مجھے آسمان کو۔ کہ اپنے مین آخر ملایا مجھے۔

غرض کہ انسان جن امر کی وجہ سے حیوانیت اور رذائل سے مخلی اور فضائل و کمالات کے محلی ہو وہ علم تہذیب اخلاق ہے اسی لیئے باتفاق علماء کرام وحکماء ذوی الاحترام یہ علم تمام علوم سے بہتر ہے حق سبحانہ تعالی نے ارشاد فرمایا ہے۔ تخلقوا باخلاق اللہ۔

اسلام نے علم تہذیب اخلاق کو انتہا درجہ کمال پر پہونچا دیا ہے

مذہب اسلام نے اس علم کو انتہا درجہ کی ترقی دی اور معراج کمال پر پہونچا دیا ہے کہ زائد اس سے متصور نہین ہوسکتا بانی مذہب اسلام علیہ التحیۃ والسلام کا ارشاد ہے انما بعثت لاتمم مکارم الاخلاق اور اس کی تائید بزرگان دین اسلام کے علم وعمل اور کتب اہل اسلام بلکہ حکماے فلاسفہ کے اسفار سے بھی بخوبی ہوتی ہے جسمین انہون نے اعتراف کیا ہے کہ شریعت محمدیہ اور وحی ربانی نے اس علم کو اس طرح بیان کیا ہے کہ کسی کو اسمین تحریر وترقیم کی مجال نہ رہی۔

آیات واحادیث دربارہ تاکید تعلیم وتفہیم اس علم کے لیے امر بالمعروف اور نہی عن المنکر

اور چونکہ یہ حکمت عملی طب روحانی ہے کہ جسکی وجہ سے اعتدال اخلاق کی حفاظت کر سکتے ہین جو بمنزلہ حفظ صحت کے ہے اور نیز اسکی وجہ سے نفوس نا تمام اعتدال کی طرف پہنچ سکتے ہین جو بمنزلہ علاج اور دفع مرض کے ہے لہذا حق سبحانہ تعالی اس عمل وعلم کی تعلیم وتفہیم کو جاری رکھنے کے لیے بطور فرض کفایہ تمام اہل اسلام کو حکم دیتا ہے ولتکن منکم امۃ یدعون الی الخیر ویامرون بالمعروف وینہون عن المنکر واولئک ہم المفلحون تم مین سے ایک ایسا گروہ بھی ہونا چاہیے جو لوگون کو نیکی کی طرف بلائین اور نیک باتین سکھلائین اور بری باتون سے منع کرین اور ایسے ہی لوگ فلاح پانے والے ہین اور دراصل یہ انبیاء ہین [illegible] اور دوسری جگہ ارشاد فرماتا ہے۔ کنتم خیر امۃ اخرجت للناس تامرون بالمعروف وتنہون عن المنکر وتؤمنون باللہ یعنی تم اے اہل اسلام اچھی امت ہو جو لوگون کے لیے پیدا کی گئی ہو کہ اپنی تکمیل کے علاوہ دوسرون کو

بہی نیک باتونکی تعلیم لیا کرتے ہو اور بُری باتونسے منع کرتے ہو اور اللہ پر ایمان لاتے ہو تامرون بالمعروف وتنہون عن المنکر مین تکمیل قوت عملیہ کے طرف اشارہ ہی اور تومنون باللہ مین تکمیل قوت علمیہ کی طرف۔ رسول اللہ صلعم نے بہی اسی تعلیم وتفہیم پر بنا دین رکہی ہی چنانچہ ارشاد فرمایا الدین النصیحۃ واحب الاعمال الامر بالمعروف والنہی عن المنکر

تہذیب اخلاق مین مذہب کو بڑا دخل ہی۔ سوا مذہب کے کوئی شی اخلاق حسنہ کے لازم پکڑنے کا باعث نہین ہوتی

یہ امر بہی یاد رکہنے کے قابل ہی کہ تہذیب اخلاق مین مذہب کو بہت بڑا دخل ہی سوائے مذہبی خیالات کے کوئی شی ایسی نہین ہی جو انسانکو اخلاق ذمیمہ کے چھوڑنے اور اخلاق حسنہ کے لازم پکڑنیکا ایک باعث قوی ہو قانون سیاست مُدن اپنی آپکو بہلا آدمی ظاہر کرنیکا خیال لوگونکے بدلا لینے کا اندیشہ غرض کوئی شی مثل مذہب کے محاسن اخلاق کی محرک نہین ہوسکتی اسی لیے جو شخص کسی مذہب کا پابند نہو اوسکے اخلاق وعادات پر ہرگز اعتماد نہین ہوسکتا۔

اصول تہذیب اخلاق مین کل مذاہب متفق ہین۔

تہذیب اخلاق کی اصول مین کل مذاہب متفق ہین کسی کو اونمین اختلاف ہی نہین ہے زمانہ ہزار رنگ بدلے مگر انکو کبہی بدل نسکیگا اور نہ انمین کوئی تبدیل وتحریف ہوگی جو اخلاق محمود ہین وہ کل اقوام کے پاس محمود ہین اور جو اخلاق مذموم ہین وہ کل کے پاس مذموم ہین عقل سلیم کو اونمین کچہ اختلاف نہین ہوسکتا

وجہ تصنیف کتاب وتقسیم ابواب

پس اس علم کی عالم اور عامل اور معلم اور متعلم کی فضیلت اور اوسکی ضرورت کے لحاظ سے مجہے یہ خیال پیدا ہوا کہ گو مجہ سے میری نفس کی تکمیل نہو سکی اور میرا نفس کئی امراض معنویہ مین مبتلا ہی مگر اللہ تعالی نے مجہے زبان اور عقل اور قدری قلیل علم عطا فرمایا ہی اوس سے کام لون اور امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کرون شاید کوئی بندۂ خدا بمقتضای حدیث کلمۃ الحکمۃ ضالۃ المومن اینما وجدہا فہو احق بہا میری کہی ہوئی پر عمل کرے اور اسکی بدولت وہ ارحم الراحمین وہ نکتہ نواز بے نیاز مجہ نامہ سیاہ پرگناہ کی مغفرت فرماوے اسی لیے مین نے بانی مذہب اسلام کی ان احادیث سے جو متعلق تہذیب اخلاق وحکمت وادب ہین انتخاب کرکے اکیس احادیث کو بحساب فی باب چالیس حدیث کی مرتب کیا

وجہ نظم کتاب

اور چونکہ نظم نفس انسانی مین زیادہ اثر کرتی ہی اور جلد یاد بہی ہوجاتی ہے لہذا مین نے سلیس نظم فارسی مین ان لآلی آبدار کو پرونا مناسب خیال کیا۔

کتب احادیث کے اقسام اور اربعین کی تعریف

کتب احادیث کے اقسام جامع مسند معجم اجزا رسائل اربعین ہین مین نے قسم آخر یعنی اربعین سے اس کتاب کا طرحہ اخذ کیا ہی اربعین وہ ہی کہ ایک باب یا ابواب متفرقہ مین ایک سند

یا اسانید متفرقہ سے چالیس حدیثیں جمع کیجائین بنا بر تالیف اسکی اس حدیث پر ہے جو بروایات مختلف و بطرق متعدد منقول ہے کہ

حدیث فضیلت اربعین مین

رسول اللہ صلعم نے ارشاد فرمایا من حفظ علی امتی اربعین حدیثا من امر دینہا بعثہ اللہ تعالی فی زمرۃ العلماء والفقہاء یعنی جو شخص حفظ کروایا اور پہونچایا میری امت کو چالیس حدیثیں متعلق امور دین کے اللہ تعالی بروز قیامت اوسکو گروہ علماء و فقہا مین اوٹھائیگا اور ایک روایت مین ہے کہ حق تعالی بروز قیامت فقیہ اور عالم اوٹھاویگا اور ایک روایت مین ہے کہ مین اوسکا شافع و شاہد ہونگا اور ایک روایت مین ہے کہ اوسکو کہا جائیگا جس دروازہ سے جنت کے چاہے داخل ہو اور ایک روایت مین ہے کہ وہ شخص گروہ علماء مین لکہا جائیگا اور شہدا کے گروہ مین مبعوث ہوگا۔

حدیث مذکورہ کا ضعف اور رفع ضعف

باوجود تعدد طرق کے حفاظ حدیث نے اس حدیث کو ضعیف کہا ہے مگر یاد رکہنا چاہیے کہ باتفاق علماء فضائل اعمال مین حدیث ضعیف پر عمل جائز ہے اور قطع نظر اسکے متعدد صحیح احادیث سے جو فضیلت علم اور تبلیغ علم مین مروی ہین اس حدیث کے مفہوم کی تائید ہوتی ہے اسلئے بڑے بڑے ائمہ حدیث نے چہل حدیثین تالیف فرمائی ہین

نام اون ائمہ حدیث کا جنہون نے چہل حدیثین تالیف کی ہین

چند ائمہ کے نام یہان تحریر ہوتے ہین سب سے اول اسکی تالیف رئیس المحدثین عبد اللہ بن مبارک نے فرمائی پہر محمد بن اسلم طوسی پہر ابن سفیان نسوی پہر ابو بکر آجری پہر ابو بکر محمد بن ابراہیم اصفہانی اور دارقطنی حاکم ابو نعیم عبد الرحمن سلمی ابو سعید مالینی ابو عثمان صابونی عبد اللہ بن محمد انصاری ابو بکر بیہقی امام نووی شیخ علی متقی مولانا شاہ ولی اللہ دہلوی وغیرہ وغیرہ علما و فضلا جنکی صحیح تعداد سوای علام الغیوب کے کوئی نہین بتلا سکتا

ان چہل حدیثون کا بیان جن سے یہہ کتاب مرتب ہوئی ہے

اربعینات مین منتخب احادیث جمع کیے جاتے ہین جن اربعینات سے مینے اخذ کیا ہے وہ یہ ہین (۱) چہل حدیث کنز العمال مولفہ شیخ علی متقی رحمہ اللہ (۲) چہل حدیث امام نووی رح (۳) چہل حدیث مولانا شاہ ولی اللہ دہلوی رح (۴) ان (۴۰) احادیث سے جو فصاحت لسان اور جوامع کلم اور بدائع بیان اور غرائب حکم رسول اللہ صلعم کے بیان مین شیخ عبد الحق محدث دہلوی رح نے مدارج النبوۃ مین بطور نمونہ کے درج فرمائی ہین

چہل حدیث کنز العمال کی سند اور اوسکی فضیلت اور ثواب۔

چہل حدیث کنز العمال مین عقائد و ارکان اسلام و فضائل عبادات و آداب و اخلاق مین ایسے احادیث مروی ہین جنسے غالبًا کوئی کتاب حدیث خالی نہوگی لہذا سوای سند مسند کے کتاب مذکور مین دوسری سند نہین لکہی گئی سند مذکور یہ ہے۔ روایت کیا ان احادیث کو حافظ ابو القاسم عبد الرحمن بن محمد بن اسحق بن مندہ اور ابو الحسن علی بن ابو القاسم بن بابویہ رازی اربعین مین اور ابن عساکر اور رافعی حضرت سلمان رض سے کہ انہون نے کہا مین نے

رسول اللہ صلعم سے پوچھا اوس چہل حدیث سے جسکے حق میں آپ نے فرمایا ہے جو شخص میری امت سے اونکو یاد کرلے داخل بہشت ہوگا میں نے پوچھا وہ کون سی حدیثیں ہیں یا رسول اللہ تو آپ نے اون احادیث کو بیان فرمایا آخر میں نے عرض کیا اُن چہل حدیث کو جو یاد کرلے اوسکا کیا ثواب ہے آپ نے ارشاد فرمایا اللہ تعالی اوسکا حشر علما اور انبیا کے ساتھ کریگا

چہل حدیث مدارج النبوۃ کی فضیلت اور جامعیت تخریج جو راقم سے کی ہے

مدارج النبوۃ کی اڑتالیس احادیث سے میں نے چالیس حدیثیں منتخب کرکے باب دوم میں اوسکا ترجمہ نظم کیا ہے ان احادیث کی جامعیت اور توصیف کا بیان شیخ نے ان الفاظ میں فرمایا ہے۔ ہمہ از این کلمات گنجینہ مشتمل بر عجائب و غرائب آداب دین و دنیا و قاعدہ الیست متضمن سعادت اولی و اخری و ہرگز شرحی و بیانی بست کہ اگر ذکر کنند بدفاترہا در گنجد مدارج النبوۃ جلد اول باب اول ان احادیث کو شیخ رح نے بلا تخریج یعنی بلا بیان اسم راوی تحریر فرمایا تھا خاکسار نے ان احادیث کی تخریج کردی ہے اور حاشیہ میں ہر حدیث معہ نام راوی کے لکھدیا ہے۔

باب سوم میں انتخاب چہل حدیث امام نووی و مولانا شاہ ولی اللہ دہلوی رح منظوم معہ احادیث منتخبہ راقم

اس کتاب کے باب سوم میں چہل حدیث امام نووی و مولانا شاہ ولی اللہ دہلوی رح کا انتخاب درج ہے اس لئے کہ اس کتاب کے باب اول و دوم میں ان دونوں چہل حدیث کی بعض احادیث آگئی ہیں اور بعض ناسخ فہم اور مقصود کے موافق نہ تھیں ترک کردی گئے ہیں اور بجای اونکے دیگر کتب احادیث سے اسی قسم کے احادیث راقم نے انتخاب کرکے مترجم اور منظوم کیا ہے اور حاشیہ میں ہر حدیث معہ نام راوی کے لکھدی ہے

رای امام نووی رح کی نسبت اُن احادیث کے

ان احادیث کی نسبت امام نووی رح نے ارشاد فرمایا ہے کہ بعض حدیث اسمیں سے مدار اسلام ہیں جیسے حدیث الدین النصیحہ اور بعض نصف دین ہیں اور بعض ثلث دین ہیں اور یہ احادیث جامع قواعد اسلام و انواع علوم اصولی و فروعی و انواع آداب ہیں ان احادیث کے راویوں کے نام خود امام نووی رح نے بیان فرمایا ہے لہذا حدیثیں معہ نام راوی حاشیہ میں لکھدی گئے ہیں

چہل حدیث مولانا شاہ ولی اللہ دہلوی کی اسناد

چہل حدیث مولانا شاہ ولی اللہ محدث دہلوی رح ایک ہی سند سے مروی ہے سند مذکور ایکا نامہ اس طرح مرقوم ہے ثنا فہنی ابو الطاہر المدنی عن ابیہ عن زین العابدین عن ابیہ عن جدہ یحیی عن جدہ المحب عن عم ابیہ عن ابیہ احمد عن ابیہ عن ابی القاسم عن السید ابی محمد عن والدہ ابی الحسن عن والدہ عن ابی علی عن والدہ محمد عن والدہ عن ابی القاسم عن والدہ ابی محمد عن والدہ الحسین عن والدہ جعفر عن ابیہ عبد اللہ عن ابیہ زین العابدین عن ابیہ امام حسین عن ابیہ علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہم اجمعین عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

سند مذکورہ کا سادات کرام سے

اس اسناد میں بڑی خوبی یہ ہے کہ سلسلہ سادات کرام سے منقول و مروی ہے

منقول ہو نا معہ دیگر تخریج کے جسکو راقم نے کیا ہے اور ان احادیث کی جامعیت

اور ایکی سند سے چالیس حدیثین مروی ہین خاکسار نے سوا ے اسناد کے دوسری تخریج بھی کر دی ہے ان احادیث کی جامعیت کو شاہ صاحب نے نہایت جامع اور مختصر الفاظ مین اس طرح بیان فرمایا ہے۔ کہ مبانیہا یسیرۃ ومعانیہا کثیرۃ۔

اس کتاب کی نصف آخر کا بیان

باب چہارم مین اس کتاب کے چند کلمات حضرات صوفیہ کرام کے جو نہایت صاف اور ہر شخص کے فہم کے قابل ہین لکھے گئے ہین جیسے تصوف و بندگی و معنی محبت اور تفکر و التزام وغیرہ باب پنجم مین اس کتاب کی نفحۃ الیمن فیما یزول بذکرہ الشجن کے باب پنجم سے نصائح اور حکم حکما و فضلا انتخاب کر کے مترجم و منظوم کیے گئے ہین مگر چند اشعار مین دوسری کتب کے مضامین کا ترجمہ ہے باب ششم مین صد پند سود مند حکیم لقمان وغیرہ سے انتخاب کر کے نصائح منظوم کیے گئے ہین ان تینون ابواب مین قریب سوا سو کے نصائح و حکم منظوم ہین

باوجود اس کتاب کے نہایت صغیر الحجم ہونیکے تمام اجل مکارم اخلاق کی جامعیت اور یہہ کتاب ہذا اس فن کے ضخیم کتب کی لب لباب ہے

باوجود اس رسالہ کے جو خاکسار کے تخلص کے لحاظ سے موسوم بہ پند فاضل ہے نہایت صغیر الحجم ہونیکے اوسمین اون تمام محاسن اخلاق کے متعلق نصیحت کیگئی ہے اور اوسکی طرف توجہ دلائی گئی ہے جو ضخیم ضخیم کتب اخلاق مین بیان ہوئی ہین صرف اجمال و تفصیل کا فرق ہے والعاقل تکفیہ الاشارہ۔ یعنے عقائد۔ عبادت۔ اخلاص زہد شکر صبر رضا توکل قناعت حیا و غیرت عفت آداب علو ہمت عزم جد و جہد ثبات و استقلال عدل عفو۔ حلم۔ انفاق خلوق و رفق شفقت و مرحمت تواضع و احترام خیرات و مبرات سخاوت و احسان امانت و دیانت وفاء عہد صدق انجاح حاجات خلائق تامل و تفکر مشاورت و تدبیر و دور اندیشی شجاعت سیاست فراست خاموشی بیداری کسب و تحصیل کمال کتم راز غنیمت جاننا اور قدر کرنا فرصت اور وقت کا صحبت اخیار اجتناب اشرار خدمت قوم عبرت رعایت حقوق خلائق صغار و کبار جار و مہمان تربیت اولاد وغیرہ وغیرہ۔

بیان بحر عروضی

جس بحر مین یہ کتاب لکھی گئی ہے وہ بحر متقارب ہے جسکا اصلی وزن ۸ بار فعولن ہے یہہ بحر سالم بھی مستعمل ہے اور بعض اخف بھی اور زحافات سے اسمین تسبیغ و قصر حذف قبض ثلم واقع ہوتے ہین تسبیغ سے عروض و ضرب مین فعولان ہو جاتا ہے جو ناپسندیدہ ہے کیونکہ حرف آخر ضرب دائرہ سے باہر ہے اور قصر سے فعول بسکون لام ہوتا ہے اور حذف سے فعو رہتا ہے جسکی جا ہی فعل، لایا جاتا ہے اور قبض سے

فعولن بضم لام ہوتا ہی اور سلم سی عولن رہجاتا ہی جسکی جا فعلن لایا جاتا ہے —

ترجمہ عبارات عربیہ مین پابندی الفاظ کی نہین کیگئی ہی اور ترجمہ تحت اللفظ نہین کیا گیا ہے

بجز باب ششم کے اس کتاب کے اور ابواب عربی سے ترجمہ کئے گئے ہین ترجمہ امر آسان نہین ہی خصوصًا نظم مین اسلئے ناظرین پر تمکین کی خدمت مین عرض ہی کہ اگر کسی حدیث و نصیحت کے ترجمہ مین وہ کسی امر کی کوتاہی پائین اور وہ اوس سے عمدہ ترجمہ اوسکا کرسکین تو اس وجہ سے اس ہیچمدان قلیل البضاعت کو مورد طعن و تشنیع نبائین اس لئے کہ اعتبار اکثر کا ہوتا ہی قطع نظر اوسکے یہ حقیر بتقصیر جہالت و بیعلمی کا پوری طرح مقر ہی اور یہہ بھی واضح رہی کہ ترجمہ عبارات مین پابندی الفاظ عربیہ کی نہین کیگئی ہے بلکہ حاصل مطلب حدیث و نصیحت کا نظم کیا گیا ہی اور بعض جا شروح وغیرہ کوئی عمدہ بات زیادہ کیگئی ہے کیونکہ دراصل مقصود مطالب حدیث یا حکمت کی تفہیم ہی نہ ترجمہ لغات و عبارات عربی کی تعلیم —

یہہ کتاب داخل درس طلبا فارسی خوان ہونا چاہئے —

میری راے مین یہہ کتاب اس قابل ہی کہ لڑکون کو فارسی مین کسی قدر استعداد ہوجانیکے بعد پڑھائی جاے بلکہ حفظ کرادی جاے تاکہ استعداد کو ترقی اور زبان آشنائی ہونیکے علاوہ معلم و متعلم دونون مستوجب بشارت رسول کریم علیہ افضل الصلوٰۃ و اکمل التسلیم اور مستحق اجر عظیم ہون اور لڑکون کے دماغ مین اخلاق حسنہ و کلام حکیم ابتدای عمر ہی مین جاگزین ہوجائین تاکہ وہ اوسکے ساتھ نشو و نما پاسکے ہین اور وہ اونپر عمر بہر عامل رہین والحمد للہ اولا و آخرا و صلی اللہ علی سیدنا محمد و آلہ و اصحابہ اجمعین —

راقم آثم خاکسار ہیچمدان
قطب الدین احمد محمود علی حیدرآبادی
رکن مجلس پائگاہ خاص عالیجناب
نواب سر خورشید جاہ بہادر

بسم الله الرحمن الرحیم

پس از حمد خلاق هر جزء و کل — کنم نعت احمد امام رسل

رسولی که تتمیم اخلاق کرد — منور بنور خود آفاق کرد

علیه من الله رب الانام — مع الآل والصحب ازکی السلام

وزان پس رقم میکنم چند پند — که باشد خردمند را سودمند

ز خواننده اینش دارم این آرزو — که یادم کند با دعا نیکو

کریما کرم کن بحق رسول — لانی انا ظلوم جهول

باب اول در نظم ترجمهٔ حدیث جبرئیل الکمال

بود حرف حکمت رسول امم — که ایمان بذات خدا آرم

بجمله فرستادگان و کتاب — به بعث و ملائک بروز حساب (۱)

بتقدیر شر و بتقدیر خیر — که هر کار از حق بود نی ز غیر (۱)

(۱) ان تؤمن بالله والیوم الآخر والملائکة والکتاب والنبیین والبعث بعد الموت والقدر خیره وشره من الله تعالی۔

یہ کہ تو ایمان لاوے اللہ تعالیٰ پر اور روز آخرت پر اور فرشتوں پر اور کتاب اور نبیوں پر اور جی اٹھنے پر بعد موت کے اور تقدیر پر کہ برائی اور بھلائی اوسکی اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے

* بعد از حمد پروردگار جملہ آفرینش با آل و اصحاب پاکش سلام — زیرا که من گنهگار ظالم بر نفس خود و جاهل ترم

بگو از زبان و بدل کن قبول — خدا واحد است و محمد رسول (۱)

بکامل وضو کن ادای صلوٰة — باوقات و هم صوم شهر و زکوٰة (۲)

گر استطاعت بود سبیل — بکن حج بیت الحرام ای خلیل (۳)

بهر روز و شب شش دو گانه گذار (۴) — مکن ترک وتر شبی زینهار (۵)

ز عیدین و آدینه غافل مباش (۶) — سوی بازی و لهو شاغل مباش (۷)

بکن صبر بر هر بلای شدید — مکن ترک ورد کلام مجید (۸)

جدا از قسمهای تزویر باش (۹) — به تسبیح و تهلیل و تکبیر باش (۱۰)

برای خدا مرد زانی مشو — مکش ساغر خمر و جانی مشو (۱۱)

مکن شرک و دین در تباهی مده (۱۲) — خدا را به باطل گواهی مده (۱۳)

(۱) وان تشهد ان لا اله الا الله وان محمدا رسول الله۔
یہ کہ تو گواہی دے کہ نہیں ہے کوئی معبود و موجود غیر اللہ کا اور محمد رسول اللہ کے ہیں۔

(۲) وتصلی الصلوٰة بوضوء سابغ لوقتها وتوتی الزکوٰة وتصوم رمضان
اور کامل وضو سے بروقت نماز پڑھا کرے اور زکوٰة دے اور روزہ رکھے

(۳) تحج البیت ان کان لک مال
اگر مال و استطاعت ہو تو حج کعبۃ اللہ کرے۔

(۴) وتصلی اثنا عشر رکعة فی کل یوم ولیلة۔
دن رات میں بارہ رکعت نماز سنت پڑھا کرے۔

(۵) والوتر لا تترکه فی کل لیلة
وتر کسی رات میں نہ چھوڑے

(۶) ولا تدع حضور الجمعة والعیدین
جمعہ اور عیدین کا حاضر ہونا مت چھوڑ

(۷) ولا تلعب ولا تله مع اللاهین
اور کھیل کود کرنے والوں کے ساتھ لہو و لعب مت کر

(۸) وتصبر علی البلاء والمصیبة۔ ولا تدع قراة القران
بلا اور مصیبت پر صبر کرے۔ قران پڑھنا مت چھوڑ۔

(۹) ولا تحلف بالله کاذبا
خدا کی قسم جھوٹی مت کہا

(۱۰) واکثر من التسبیح والتهلیل والتکبیر۔
سبحان اللہ لا الہ الا اللہ اللہ اکبر بہت پڑھا کر

(۱۱) ولا تشرب الخمر ولا تزن
شراب مت پی زنا مت کر۔

(۱۲) لا تشرک بالله شیئا
خدا کے ساتھ کسی چیز کو شریک مت کر۔

(۱۳) ولا تشهد شهادة زور
جھوٹی گواہی نہ دے

مرنجان دل مادر و هم پدر (۱) — به بیداد مال یتیمی مبر (۲)

مکن با هوا و هوس هیچ کار (۳) — خیانت روا با مسلمان مدار (۴)

مرو با نمیمه میان دو کس (۵) — به زشتی مکن ذکر مسلم به پس (۶)

ز خویشان نباشی تعلق گسل (۷) — طریق تمسخر مردم بهل (۸)

نگهدار از لعن مردم زبان (۹) — مکن قذف هر محصنه از زنان (۱۰)

تو کوتاه را کوته اصلا مخوان — چو در نظر عیب باشد از آن (۱۱)

هر آنچه رسیدت بدان بی خطا — هر آنچه خطا کرد بد نارسا (۱۲)

بکن شکر خدا باش رطب اللسان (۱۳) — مشو ایمن از قهر او یک زمان (۱۴)

(۱) ولا تعق والدیک — ماں باپ کی نافرمانی مت کر اور انکو تکلیف نہ دے
(۲) ولا تاکل مال الیتیم ظلما — یتیم کا مال ظلم سے مت کہا جا۔
(۳) ولا تعمل بالہوے — خواہشات نفسانی پر عمل مت کر
(۴) ولا تغل اخاک المسلم — مسلمان کے مال مین خیانت مت کر
(۵) ولا تمش بالنمیمۃ بین الاخوین — دو مسلمان بہائیون کے درمیان چغل خوری مت کر
(۶) ولا تغتب اخاک المسلم — مسلمان بہائی کی غیبت مت کر
(۷) ولا تقطع اقرباءک وصلہم — قرابت دارون سی قطع قرابت نہ کر بلکہ صلہ رحمی کر
(۸) ولا تسخر باحد من الناس — کسی شخص سے تہٹا مت کر
(۹) ولا تلعن احدا من خلق اللہ — خدا کی مخلوق سے کسی کو لعنت اور گالی گلوچ مت کر
(۱۰) ولا تقذف المحصنۃ — محصنہ عورت پر بہتان زنا مت کر۔
(۱۱) ولا تقل للقصیر یا قصیر یرید بذلک عیبہ — پستہ قد کو پستہ قد مت کہہ جب اون کہنے سے عیب لگانا مقصود ہو
(۱۲) واعلم ان ما اصابک لم یکن لیخطئک وما اخطاک لم یکن لیصیبک — اور جان لے کہ جو چیز تجہی پہونچی وہ بغیر پہونچے نہ رہتی اور جو چیز نہ پہونچی اوس کا پہونچنا ممکن ہی نہ تہا —
(۱۳) واشکر اللہ علی نعمتہ — خدا کے نعمتون کا شکر ادا کیا کر۔
(۱۴) ولا تامن من عقاب اللہ — حق تعالے کے عقاب سے نڈر نہ ہو

باب دوم در نظم ترجمہ چہل حدیث از مدارج النبوۃ و رحات الفقہ

رسول الوری خاتم المرسلین ۔ بفرمود از وحی رب متین
مدار عملہا بہ نیت بود ۔ کہ ہر کار حسب طویت بود (۱)
ہمین است از حسن اسلام مرد ۔ کند ترک چیزی کہ سودش نکرد (۲)
کند نصح آن کو بہ ملت بود ۔ کہ دین در حقیقت نصیحت بود (۳)
بدان مسلم آن را کہ ہر مسلمے ۔ ز دست و زبانش نبیند غمے (۴)
بغیر انچہ بر خود پسندی پسند ۔ کہ گردی ازان مومن ارجمند (۵)
زیانے نہی ہر انکو با غش کند ۔ کہ ماوای خود اندر آتش کند (۶)
کی آن مرد باشد با ایمان و دین ۔ کہ نبود بعہد و نباشد امین (۷)
اگر مشورت با تو گیرد دگر ۔ امین باش و بر راہ خیرش ببر (۸)

(۱) انما الاعمال بالنیات اخرجہ الشیخان
(۲) من حسن اسلام المرء ترکہ ما لا یعنیہ رواہ الترمذی
(۳) الدین النصیحۃ رواہ المسلم
(۴) المسلم من سلم المسلمون من لسانہ و یدہ رواہ البخاری
(۵) لا یومن احدکم حتی یحب لاخیہ ما یحب لنفسہ اخرجہ الشیخان
(۶) من غشنا فلیس منا رواہ الترمذی
(۷) لا ایمان لمن لا امانۃ لہ ولا دین لمن لا عہد لہ رواہما البیہقی وابن النجار
(۸) المستشار موتمن رواہ الترمذی

اعمال نیتوں کے ساتھ ہیں
آدمی کے اسلام کی خوبی سے بیفائدہ کام چھوڑ دینا ہے
دین نصیحت ہے یعنے ہر شخص کی خیر خواہی ہے
مسلمان وہ ہے کہ اور مسلمان اسکے ہاتھ اور زبان سے امن میں رہیں
کوئی شخص تم میں سے مسلمان نہوگا جب تک کہ جو امور اپنے لئے پسند کرتا ہے وہی دوسروں کے لئے پسند کرے
جو شخص ہمسے فریب یا خیانت یا بدخواہی یا خباثت باطنی کرے وہ ہم میں سے نہیں ہے
جس شخص کو امانت داری نہیں اوسکو ایمان نہیں اور جسکو عہد کی پابندی نہیں اوسکو دین نہیں ہے
جس سے مشورہ لیا جائے وہ امانت دار ہونا چاہئے

بود رہنما سوے فضل ثواب | بنزدیک ایزد چو فاعل ثواب (۱)

مبردار چوبت ز فرزند و زن | دگر بہتری بہر تادیب زن (۲)

ہمانست نیکو ترا اندر انام | کہ با اہل خود نیک باشد مدام (۳)

ہر آنکس کہ باشد باعمال پست | نسب کی دہد در بزرگیش دست (۴)

بود وصل یاران چو مقرون بفصل | فزون گردد الفت ازین گونہ وصل (۵)

نشد جمع با ہیچ شے ہیچ شے | نکوتر ز حلمے کہ با علم شے (۶)

یکے تندرستی فراغت دگر | درین ہر دو مغبون بسے از بشر (۷)

فسادی ز خلق بد اندر عمل | چنانست کز سرکہ اندر عسل (۸)

مدہ دل بسوداے بد اصل زن | حذر میکن از سبزہ زار دمن (۹)

(۱) الدال علی الخیر کفاعلہ رواہ المسلم

(۲) لاترفع عصاک عن اہلک رواہ ابو نعیم

(۳) خیرکم خیرکم لاہلہ رواہ الطبرانی

(۴) من ابطاء بہ عملہ لم یسرع بہ نسبہ خرجہ المسلم

(۵) زر غبا تزدد حبا رواہ الطبرانی

(۶) ما جمع شیء الی شیء احسن من حلم الی علم رواہ الطبرانی

(۷) نعمتان مغبون فیہما کثیر من الناس الصحۃ والفراغ رواہ البخاری والترمذی

(۸) الخلق السیئ یفسد العمل کما یفسد الخل العسل رواہ الطبرانی

(۹) ایاکم وخضراء الدمن رواہ الدارقطنی ۔

نیکی کی راہ بتلانے والا مثل نیکی کرنے والے کے ہے
اہل و عیال سے عصا مت اوٹھا لے یعنی اونکو دبا کیا کر
تم میں سے بہتر وہ ہے جو اپنے اہل و عیال سے زیادہ نیکی کرتا ہو
جس کو اوسکے عمل نے پیچھے رکھا اوسکو اوسکا نسب آگے نکریگا
احباب سے فاصلہ سے ملاقات کیا کر محبت زیادہ ہوگی
کوئی شے دوسری شے کے ساتھ جمع نہیں ہوئی بہتر حلم سے جو علم کے ساتھ ہو
دو نعمتیں ہیں کہ نقصان میں ہیں (یا فریفتہ ہیں) انمیں اکثر آدمی ایک تندرستی دوسری فراغت
بدخلقی عمل کو اوسی طرح خراب کر دیتی ہے جیسے سرکہ شہد کو
سرگینوں کی سبزی سے بچو یعنی خوبصورت عورت سے جو بد اصل ہو

ہ ۔ بے بفتح اول و سکون ثانی بلغت دری و لغت ہندی بمعنی ہست باشد کہ مقابل نیست است کذافی برہان قاطع حافظ شیرازی فرماید ع ساقی اگرت ہوای ماست ۔ جز بادہ میار پیش ما شے ۔

ن ۔ شعر مع چیزے بے چیزے ہمین ۔ ز حلمے کہ با علم گردد قرینا ۔

بجز رفعتے نیست در انکسار (۱) | بجز عزتے نے بعفو عثار (۲)
زبان فصاحت از حسن مرد | تو ہم نباید درین امر کرد (۳)
شدید آنکہ بنفس آمد شکست | نہ آنکس کہ شد بر بشر چیرہ دست (۴)
بکتمان آفات واخفائے رنج | بود از نکوئی گرانمایہ گنج (۵)
(۶) الافضل علم است بہتر ترا | ز فضل عبادت بہر دو سرا
نباشد چو خلق خوش اصلا حسب | کہ خلق حسن ہست مقبول رب (۷)
عقیل آنکہ از بہر روز قیام | عمل کرد و ہم نفس را ساخت رام (۸)
ہمانست عاجز کہ شد نفس را | مطیع و تمنا کند بر خدا (۸)
بود نیمہ علم حسن سوال (۹) | قناعت چو گنجینہ بے زوال (۱۰)

(۱) التواضع لایزید الا رفعۃ رواہ المسلم
گناہوں کا بخشدینا انسان کی عزت ہی بڑاتا ہے

(۲) العفو لایزید العبد الا عزا رواہ المسلم
عاجزی انسان کا مرتبہ ہی بلند کرتی ہے

(۳) جمال الرجل فصاحۃ لسانہ رواہ الحاکم
انسان کی زیب و زینت اوسکی زبان کی فصاحت ہے

(۴) لیس الشدید من غلب الناس انما الشدید من غلب نفسہ رواہ المسلم
شدید وہ نہیں ہے جو لوگوں پر غالب ہو شدید وہ ہے جو اپنے نفس پر غالب ہو۔

(۵) کنوز البر کتمان المصائب
نیکی کے خزانے مصیبتوں کا چھپانا ہے

(۶) فضل العلم خیر من فضل العبادۃ رواہ البزار
علم کی بزرگی عبادت کی بزرگی سے بہتر ہے

(۷) لاحسب کحسن الخلق
مثل خوش خلقی کے کوئی بزرگی اور شرف نہیں ہے

(۸) الکیس من دان نفسہ وعمل لما بعد الموت۔ والعاجز من اتبع نفسہ وتمنی علی اللہ رواہ احمد
عقلمند وہ ہے جو اپنے نفس کو مطیع کیا اور آخرت کیلئے نیک عمل کیا
عاجز وہ ہے جسنے اتباع نفس کی اور اللہ پر تمنا رکھا۔

(۸) حسن السوال نصف العلم رواہ الدیلمی
سوال کی خوبی آدھا علم ہے۔

(۹) القناعۃ کنز لا یفنی رواہ البیہقی
قناعت ایک خزانہ ہے جو فنا نہیں ہوتا

(۱۰) بشنیع اعتبار گذشتن از گناہ ربودی کہ برائید درین آفات العمد بقدر بالتیقن العذر بیش وکثا ... الاعمر شرف ... ۱۲

تودد است نصف خرد با بشر (۱) / بیان تصدق گذشتن ز شر (۲)

ز تاثیر خالی نباشد رضاع / که آید تغیر از و در طباع (۳)

نه مالے نکو باشد از عاقلی (۴) / نه فقرے بود بدتر از جاهلی (۵)

نباید کمی از تصدق بمال (۶) / مکن ترک خیرات در هیچ حال

شماتت مکن تا خدای جهان / نسازد ترا مبتلا جای آن (۷)

بسان غریبی بسر بر جهان / ز اهل قبور است شب و روز دان (۸)

ترا حب شئے میکند کور و کر (۹) / فنونش ز جا و بود و بیشتر

هر کس که باشد محبت ترا / شوی همر کالبش روز جزا (۱۰)

رسول امین و امیر عرب / بفرمود المرء مع من احب

(۱) التودد الی الناس نصف العقل

(۲) ترک الشر صدقة -

(۳) الرضاع یغیر الطباع رواه ابن حبان

(۴) لا مال اعز من العقل رواه العسکری

(۵) لا فقر اشد من الجهل رواه العسکری

(۶) ما نقص مال من صدقة رواه المسلم

(۷) لا تظهر الشماتة باخیک فیعافیه الله و یبتلیک

رواه الترمذی

(۸) کن فی الدنیا کانک غریب او کعابر سبیل و عد نفسک من اصحاب القبور رواه البخاری

(۹) حبک الشیء یعمی و یصم رواه احمد

(۱۰) المرء مع من احب اخرجه الشیخان

محبت رکھنا لوگوں سے نصف عقل ہے

برائی اور شر چھوڑ دینا بھی ایک صدقہ ہے

دودھ سے طبیعت و سرشت متغیر ہو جاتی ہے

کوئی مال عقل سے زیادہ عزیز نہیں ہے

کوئی افلاس جہالت سے زیادہ سخت اور برا نہیں ہے

صدقہ اور خیرات سے مال کم نہیں ہوتا

اگر کسی مسلمان بھائی کو کوئی امر مکروہ پہونچے تو اوس سے خوش نہ ہو تا کہ خدا اوسکو اچھا اور تجھے مبتلا نہ کر دے -

دنیا میں ایسا رہ جیسے کہ تو مسافر یا راستہ سے گذرنے والا اور اپنے آپکو مردوں سے سمجھ -

کسی چیز سے تیری محبت اندھا اور بہرا کر دیتی ہے -

آدمی اوسکی ساتھ ہے جسکو دوست رکھتا ہے

ع۵ معٌ مبنی با وهو اسم اذ قد یسکن کذا فی الصراح وقال ابن مالک فی الالفیة ومع مع فیها قلیل ونقل الخ

باب سوم در نظم ترجمه چهل حدیث از اربعین امام نووی و مولانا شاه ولی الله دهلوی رحمهما الله القوی وغیرهما من کتب الاحادیث النبویه علی صاحبها الصلوٰة والتحیه

بگفته نبی سرور کائنات — علیه مع الآل ازکی الصلوٰة
بود حکمت گم شده یک عزیز — بهر جا که دریابیش گیر تیز (۱)
نگهدار ما بین فکین خویش — که بر هم نه مالی تو کفین خویش (۲)
پی ضامن شرمگاه و زبان — شوم ضامن بوستان جنان (۳)
خموشی که ستر جهالت بود — فزون فضل او از عبادت بود (۴)
خموشیست آرایش عاقلان — سر خلقهای نکو در جهان (۴)
نگر پیش ازان دم که نزد خدا — نگردد قبول از خلائق دعا (۵)
کنید امر معروف و نهی از امور — که منکر بدانندش اهل شعور (۵)

(۱) کلمة الحکمة ضالة المومن اینما وجدها فهو احق بها رواه ابن ماجه
(۲) کف هذا علیک واخذ بلسانه وقال صلعم رواه الترمذی البلاء موکل بالمنطق رواه القضاعی من صمت نجا رواه احمد
(۳) من یضمن لی ما بین لحیته وما بین رجلیه اضمن له الجنة رواه البخاری —
(۴) الصمت ارفع العبادة والصمت زین للعالم وستر للجاهل الصمت سید الاخلاق رواه الدیلمی وابن حبان
(۵) امروا بالمعروف وانهوا عن المنکر قبل ان تدعوا فلا یستجاب لکم رواه ابن ماجه

حکمت اور عقلمندی کی بات مسلمان کی گم کی ہوئی شے ہے جہان پاوے وہ اوس کا زیادہ حقدار ہے
اپنی زبان کو روک۔ بلا مقرر ہی بات کرنے پر —
جو شخص چپ رہا نجات پایا —
جو شخص ضامن ہو میرے لیے اوس چیز کا جو درمیان اوسکے دونوں جبڑوں اور دونوں رانوں کے ہے میں اوسکے لیے جنت کا ضامن ہوتا ہوں
خاموشی بلند ترین عبادت ہے اور خاموشی عالم کی زینت جاہل کی پردہ پوش اور اخلاق کی پیشوا ہے —
اچھی باتوں کا حکم کرو اور بری باتوں سے منع کرو قبل اسکے کہ دعا کرو اور قبول نہو

بود بهتر مردمان آن کسی — که نفعش رساند بمردم (۱) بسی

سعید آنکه عبرت گرفت از دگر (۲) — بهر گردش دهر دارد نظر

بهر آنکس که او سرور قوم هست — بلا شبه او چاکر قوم هست (۳)

نه آنکس کند شکر خالق ادا — که مر شکر مخلوق نارد بجا (۴)

بمسلم نباشد ز مسلم حلال — زیاده ز سه روز ترک مقال (۵)

اگر بهره باشدت از شعور — بکتمان مدد جوی اندر امور (۶)

خطاکار باشد اگر یار تو — خطا راه یابد در اطوار تو (۷)

صفای بآئین دین لازم است — که هر مسلم آئینه مسلم است (۸)

کریمی چو از معشری آیدت — بدل عز و اکرام او بایدت (۹)

زما نیست آنکس که حظی نبرد — ز عز بزرگان و الطاف خرد (۱۰)

(۱) خیر الناس انفعهم للناس رواه القضاعی
(۲) السعید من اتعظ بغیره رواه الدیلمی
(۳) سید القوم خادمهم رواه الدیلمی
(۴) لا یشکر الله من لا یشکر الناس رواه احمد
(۵) لا یحل لمسلم ان یهجر اخاه فوق ثلاث اخرجه الطبرانی
(۶) استعینوا علی الحوائج بالکتمان رواه القضاعی
(۷) المرء علی دین خلیله رواه ابو داؤد
(۸) المسلم مرآة المسلم رواه ابن منیع
(۹) اذا جاءکم کریم قوم فاکرموه رواه ابن ماجه
(۱۰) لیس منا من لم یرحم صغیرنا و یوقر کبیرنا اخرجه الطبرانی

بہتر آدمی وہ ہے جو لوگوں کو زیادہ نفع پہنچاوے
نیک بخت وہ ہے جو دوسرے سے عبرت حاصل کرے
سردار قوم کا خدمت گذار قوم کا ہوتا ہے۔
خدا کا شکر نہیں کرتا وہ شخص جو بندوں کا شکر گذار نہیں
کسی مسلمان کو جائز نہیں کہ اپنے بھائی مسلمان کو تین روز سے زیادہ چھوڑ دے
مدد چاہو پوشیدہ طور سے حاجتوں پر تاکہ اکثر حاسدین سے امن ہو
آدمی اپنے دوست کے طریقہ پر ہو جاتا ہے
مسلمان مسلمان کا آئینہ ہے دل صاف کرو اور عیب بتلاؤ
جب تمہارے پاس کسی قوم کا سردار آوے تو اس کی تعظیم کیا کرو
جو شخص چھوٹے پر رحم نہ کرے اور بڑے کی تعظیم نہ کرے وہ ہم میں سے نہیں

بحشر و خدا آنکه ایمان اوست — بر و عزت جار و مهمان اوست (۱)
اگر از خود قدر خود واقفی — نگردی هلاک و ز حق عارفی (۲)
مکن تا توانی ز روی نیاز — به پیش کسان دست خود را دراز (۳)
بود دست بالا نکوتر ز پست — تفاوت درین هر دو دست آنچه هست (۴)
قریب است فقر ار علم بر کشد — که تا غایت کفر آن سر کشد (۵)
چو وا شد در رزق محکم بگیر (۶) — مران خشم بر هیچ برنا و پیر (۷)
نباشد بر اهل دانش خبر — چو آن شئی که می بنگرد از نظر (۸)
بود کافی از بهر کذب بشر — که گوید هر آنچه شنید از خبر (۹)
مجالس امانات هستند زفت — خیانت نباید بحرفی که رفت (۱۰)

(۱) من کان یؤمن بالله والیوم الآخر فلیکرم جاره ومن کان یؤمن بالله والیوم الآخر فلیکرم ضیفه اخرجه الشیخان
(۲) من عرف نفسه فقد عرف ربه وما هلک امرء عرف قدره
(۳) لا تسئلوا الناس شیئا رواه الدیلمی
(۴) الید العلیا خیر من الید السفلی
(۵) کاد الفقر ان یکون کفرا رواه ابن منیع
(۶) اذا فتح لاحدکم باب الرزق فلیلزمه رواه البیهقی
(۷) لا تغضب (قال رجل للنبی صلعم اوصنی مرارا فقال لا تغضب)
(۸) لیس الخبر کالمعاینة اخرجه الطبرانی
(۹) کفی بالمرء کذبا ان یحدث بکل ما سمع رواه مسلم
(۱۰) المجالس بالامانة رواه الترمذی

جو شخص ایمان لایا اللہ تعالیٰ اور روز آخرت پر اپنے ہمسایہ کی تکریم کرے
جو شخص ایمان لایا اللہ پر اور روز آخرت پر اپنے مہمان کی تکریم کرے
جس نے اپنے آپ کو پہچانا وہ خدا کو پہچانا وہ آدمی
ہلاک نہ ہوا جس نے اپنی قدر جانی
لوگوں سے کوئی چیز مت مانگا کرو۔
اونچا ہاتھ نیچے ہاتھ سے بہتر ہے
قریب ہے کہ محتاجی کفر ہو جاوے جب پاس کچھ علم نہ ہو
جب کسی شخص کیلئے دروازہ رزق کا کشادہ ہو تو اسکو لازم پکڑے
غصہ مت ہو (اخرجہ البخاری)
سنی ہوئی بات مثل دیکھی ہوئی کے نہیں ہوتی ہے شنیدہ کی بود مانند دیدہ
آدمی کے جھوٹا ہونے کیلئے یہ امر کافی ہے کہ جو سنے وہ بیان کرے
مجلسیں امانت کے ساتھ ہیں یعنی مجلس کی ہوئی بات کا مشہور کرنا جائز نہیں

در آور بگوشش این سخن از شعور — میانه روی هست خیر الامور (١)

کسی کز مال و متاعی غنیست — غنا در حقیقت غنای دلیست (٢)

شوی از سخاوت عزیز الورا — که خوی سخا هست خوی خدا (٣)

تصدق نگهدار داز نار جحیم — اگرچه یکی پاره باشد ز تمر (۴)

بود راجع اندر هبه چون کلاب — که قی کرده بازش خورند از شتاب (۵)

بود تائب از ذنب چون بیخطا (٦) — ز عفو ملک ملک یابد بقا (٧)

خلد هرچه در دل گناهست آن (٨) — تو الاثم ما حاک فی الصدر دان

ز دشمن روا باشدت ریو و رنگ — که در اصل نام فریب است جنگ (٩)

خوش آنکس که با وی حیا گشت جفت — نبی الحیا کله خیر گفت (١٠)

حیا مانع است از مقابح ترا — بکن هرچه خواهی چو نبود حیا (١١)

(١) خیر الامور اوساطها رواه السمعانی
(٢) الغنی غنی القلب رواه الدیلمی
(٣) السخاء خلق الله الاعظم رواه ابن حبان
(۴) اتقوا النار ولو بشق تمرة اخرجه الشیخان والنسائی
(۵) الراجع فی هبته کالکلب یعود فی قیئه رواه البخاری
(٦) التائب من الذنب کمن لا ذنب له رواه ابن ماجه
(٧) عفو الملک ابقاء للملک رواه الرافعی
(٨) الاثم ما حاک فی النفس وتردد فی الصدر رواه الدیلمی
(٩) الحرب خدعة اخرجه الشیخان
(١٠) الحیاء خیر کله. اذا لم تستحی فاصنع ما شئت اخرجه الشیخان

سب کاموں میں میانہ روی بہتر ہے
تونگری دل کی تونگری ہے یعنی تونگر وہ ہے جسکا دل غنی ہے۔
سخاوت خصلت خدای بزرگ کی ہے
دوزخ سے بچو چھوہارے کا ایک ٹکڑا ہی دیکر
دی ہوئی شی کا واپس لینے والا ایسا ہے جیسا کہ کتا قے کرکے اوسکو کہا لیتا ہے
گناہ سے توبہ کرنے والا مثل بے گناہ کے ہے
بادشاہوں کی بخشش باعث قیام ملک ہے
گناہ وہ ہے جو نفس میں کھٹکے اور سینہ میں تردد پیدا کرے
لڑائی دھوکے کا نام ہے
حیا سب کی سب بہتر ہے جب تو حیا نکرے جو چاہے کر۔

در اسلام نبود ضرار و ضرر (۱) | بخیر و کرم کن مکافات شر
تدابر به و نیز بغض و حسد | چو بیع تو بر بیع غیر است بد (۲)
مکن ظلم و خذلان و تکذیب کس | مواخاة کن با مسلمان و بس (۲)
ز مسلم به خون و ناموس و نام | حرام است بر مرد مسلم حرام (۲)
بود باهمی اتفاق ارجمند | که مردم چو دندانهٔ شانه اند (۳)
کنید اتباع سواد عظیم | که در انفراد است خوف جحیم (۴)
نبی آنکه نه بارغ معنی شگفت | فمن شذ قد شذ فی النار گفت

۲۰ باب چهارم در نظم چند کلمات طیبات حضرات صوفیه علیهم تحیات رب البریه

[illegible]

تصوف شد این لبس صوف و لبس | بود راستی با خدا هر نفس
دوم کردنت تابع حکم رب | همه آرزوهای خود روز و شب
سوم غیر با خلق و کار دگر | به از کار خود داشتن در نظر
بود بندگی نزد اهل صفا | رضای خود اندر رضای خدا

(۱) لا ضرر ولا ضرار فی الاسلام رواه ابن ماجه
(۲) لا تدابروا ولا تحاسدوا ولا تباغضوا وکونوا عباد الله اخوانا ولا یبع بعضکم علی بیع بعض المسلم اخو المسلم لا یظلمه ولا یخذله ولا یکذبه ولا یحقره کل المسلم علی المسلم حرام دمه وماله وعرضه رواه المسلم
(۳) الناس کاسنان المشط
(۴) اتبعوا السواد الاعظم فانه من شذ شذ فی النار

اسلام میں تکلیف پہونچانا اور بعوض تکلیف کے تکلیف پہونچانا نہیں ہے آپس میں ملنا جلنا ترک اور بغض وحسد مت کرو اور باہم بھائی بھائی ہو جاؤ ای خدا کے بندو کوئی شخص دوسرے کے مول پر مول نکرے مسلمان مسلمان کا بھائی ہے اوسپر ظلم نکرے اور اوسکو ذلیل نکرے اور اوسکو جھٹلاوے نہیں کل مسلمان مسلمان پر حرام ہے اوس کا خون اوس کا مال اوسکی آبرو

آدمی مثل کنگھی کے دندانوں کے ہیں

بڑی جماعت کی اتباع کرو جو علیحدہ ہوا دوزخ میں علیحدہ رہیگا

به تقدیر خود شادمانی مدام | عمل حسب فرمان خیر الانام
محبت سه قسم است ای هوشیار | بدنیا بدین و به پروردگار
محبت بدنیا سراسر دنیست | که انجام او غیر افسوس نیست
محبت بدین جز خیال بهشت | نباشد خوشا آنکه او را نهشت (مگذاشت ۱۲)
محبت بحق مایه خیر نیست | ز دنیا و دین پیش او بی غمیست
بجو حب آن کو بود بی زوال | وگرنه بمانی بحزن و ملال
تفکر دو قسم است ای نیکنام | یکی زان حلال و یکی زان حرام
بکیفیت ذات حق فکرتت | نباشد بگر منتهی حیرتت
تفکر در اسرار خلق و جهان | بآتش هلاک و خصومت بدان
مگر فکر در صنعت کردگار | بدل مورث حکمت آنرا شمار
دگر فکر نعمای پروردگار | بود منشاء الفت و حسن کار
تفکر در اقوال و افعال خویش | بدان باعث حسن احوال خویش
تفکر بکار خود از راه عیب | شود موجب شرم بی وهم و ریب
مخور رنج از بهر دنیای دون | زمال کس نیست قدرش فزون
کند توبه محو گناه کبیر | بفرمود تو با خدای قدیر
کند آنکه علم و ادب را حصول | بود در رضای خدا و رسول

باب پنجم در نظم ترجمهٔ نصایح و حکم علماء کرام و حکماء ذوی الاحترام رحمهم الله الی یوم القیام ۴۲

نخست ای برادر خدا را شناس / محمد نبی الورى را شناس
مبردار چیزی ز طاقت فزون / میندیش امری ز عادت برون
مکن کار بیفایده زینهار / مدان مال و اسباب را پایدار
مخور غصه آنچه رفتست ز کف / اگرچه بود لعل و در نجف
ز خود دور بینی حرص و بخل و نفاق / حذر کن که زشت است با اتفاق
مشو شیر آنکس که خشم تو نیست / اگر خشم رانی بجز حمق چیست
تو بیکار عمرت مده رایگان / نشستن برکفش برابر مدان
بنان جوین خوانت آراستن / به از من و سلوی ز کس خواستن
رسد گو همان شی که باشد نصیب / ز مال و متاع و زر و سیم و رخت
مگر چون بداد حق دست و پای / عطا کرد از لطف خود عقل و رای
بود حیف گر مثل بی دست و پا / نشینیم با کف بدست و عصا
بما فرض شد کوششی کردنی / نه چون دام و دد خفتنی خوردنی
همی بایدت جستن از عطا / ندانی لکل امرء ما سعی
باندازهٔ همت و کد تو / ترقی کند جاه و ان جد(۱) تو
بشب در سر چاه بیدار باش / بدریا درآ چون کنی در تلاش
بلا جهد خواهی چه جاه و جلال / کنی عمر ضایع بحرص محال
ز ناکامیابی مشو تنگدل / بدل باش در سعی خود مشتغل
ز کوتاهی فکر و ضعف شعور / بماند ز اقبال هر مرد دور

(۱) جد بالفتح بهره و بخت و توانگری و بزرگی و عظمت کذا فی المنتخب

نصیحت میسر شمارد هر آنکس که عار — فضیحت زجانش برآرد دمار
زحکمت ببالد شرف در شریف — رذالت پذیرد زوال ازجلیف
بود فخر بهتر بفضل و ادب — زفخری که باشد باصل و نسب
خنک آنکه باشد بعیبش بصیر — نه بیند عیوب دگر چون ضریر (نابینا)
زکار خود آنکس که غافل بود — بکار تو ناچار کاهل بود
بهرکس کند مرد بدظن بد — که بیند چو می بیند از چشم خود
اگر خرده گیری بهر کار یار — شود یار دشمن در انجام کار
زبدخواهی یار و مکر عدو — خدا را بپرهیز و دوری بجو
اگر دوست کفران نعمت کند — وگر دشمنت عذر نقمت کند
ازان قطع الفت مکن زینهار — وزین تار الفت مبند استوار
همانا همانست مرد حلیم — که بر بنده بخشد گناه عظیم
بدنیا ازان نیست کنز و رتر — که نتوان نهان داشت راز از بشر
بجز سینه سر را نه جا نگاه — بمنت مکن اجر احسان تباه
رعایا چو هستند بر خلق شاه — سزد شاه را خلق و حلم آله
ازان شه دو جهان شاد هست — که از عدل وی ملک آباد هست
زالطاف گرگ است هم شیر یار — زجور است هم شیر بر کارزار
زآزار گردد امارت تباه — لاهل الایادی تخر الجباه

(۱) و هم در نتیجه افشاء راز فاضل جلال گفته و اذا افشت عن السر الخ فخبها فاسمع صدا امن الوف رجاله

بپرهیز از مفسد و بخش از مصر — که انجام اصرار بینید مضر
شنیدم ز داننده نکته رس — ز جمله جهان بدتر اندان سه کس
یکی آنکه زو نیست امید خیر — نه ایمنی ز شرش بود دل ضمیر
دوم زن که در طینتش هست شر — سوم جار موذی که جوید ضرر
زیارت کسی با اهل و عیال — به هنگام افلاس باشد وبال
نشان حماقت بدان بالیقین — بقول علی سید العارفین
یکی بی تفکر ادای جواب — دوم التفاتی به هر شیخ و شاب

باب ششم در نظم چند پند سودمند حکیم لقمان وغیره من الاعیان

تو اول بگفتار خود کار کن — وزان پس نصیحت باغیار کن
سخنها باندازه خویش گوی — بلندی میندیش و پستی مجوی
مکن هرچه امروز در سر بود — که فردا سر کار دیگر بود
بپرهیز که تو مبتلائی در آن — مکن غیر خود را ملامت بر آن
باندازه دخل کن خرج خویش — وگرنه شود جان زار تو ریش
بسختی و درماندگی آزما — محبان خود را بصدق و صفا
معین باشش در کار امیدوار — که باشد معین تو پروردگار
باول باندیش و آخر بگو — ز گفتار بیهوده سودی مجو
ز مخمور و مغرور و نادان بپرهیز — بپرهیز و تا پای داری گریز

حذر کن برای خدا از ان سفیه ‌ ‌ ‌ که مرخویشتن را بداند فقیه

ز انبای خود تو همان چشم دار ‌ ‌ ‌ نهی هرچه را بای خود طرح کار

بانداز که حق هر یک ترا ‌ ‌ ‌ بباید نمودن سزا و جزا

بتعجیل و جنگ و فساد و فضول ‌ ‌ ‌ نیابی بجز دالاظلوم و جهول

مکن عمر برباد در کاهلی ‌ ‌ ‌ بکار نکو باش گر عاقلی

مکن بر زن غیر هرگز نگاه ‌ ‌ ‌ به ناکرده خود جزای مخواه

مخور نان خود را بخوان دگر ‌ ‌ ‌ مکن مال خود را بر دم سپر

مکن عادت اکل و نوم کثیر ‌ ‌ ‌ که عیب است از بهر برنا و پیر

منه دل به بدگوی مردمان ‌ ‌ ‌ به بد آید کس مشو همزبان

سخن حسب دل خواه مردم بران ‌ ‌ ‌ که جای تو باشد بدل بیگمان

تو ناکرده را کرده دانی اگر ‌ ‌ ‌ بجهل مرکب شوی بر خطر

نیاموخته اوستادی مکن ‌ ‌ ‌ بحجت بگو هرچه گوئی سخن

تن و جامهٔ خویشتن پاک دار ‌ ‌ ‌ به رب الوری نفس خود را سپار

مبر نام مرده به زشتی و عیب ‌ ‌ ‌ که نکته نواز است دانای غیب

ز بد اصل امید الفت مدار ‌ ‌ ‌ بتدبیر و دانش بکن حیله کار

فساد دگر جانب خود مگیر ‌ ‌ ‌ بکن صلح با هر صغیر و کبیر

تو استاد را از پدر به شمار ‌ ‌ ‌ بجنگ کسان دل منه زینهار

جوانمردی و راستی پیشه کن ‌ ‌ ‌ به کار زنان با اندیشه کن

بپرہیز نیک و بد آبرویت مریز
بشورا کزین عاقل با تمیز

بہ زنہا مکن مشورت در امور
کہ در زن بود نقص عقل و شعور

میارا ے خود را بسان زنان
مکن با زنان خلوتے ہر زمان

مکن از عداوت عمل این چنین
کہ ناچار گردد چو یاران معین

مکن خاطر دوستداران فگار
کہ گردند دشمن در انجام کار

مدہ از دلت یاد موت و خدا
فراموش کن نیکی کردہ را

ہمیشہ ز خوف حق اندیشہ کن
ز فاضل ترا بس ہمین یک سخن

معذرت

اون علماے نامی و فضلاے گرامی کی خدمت مین جو اس رسالہ پر تقریظات تحریر فرماے ہین ادبا گذارش کیجاتی ہے کہ مصنف حقیر بوجہ کم استعدادی کے درجہ علم و فضل حضرات مقرظین کے امتیاز سے مجبور و عاجز تھا لہذا جس ترتیب سے تقریظات وصول ہوین اوسی ترتیب سے چھپوادی گئی ہین ۵

والعذر عند کرام الناس مقبول ۔

العبد الضعیف
قطب الدین محمود علی حیدرآبادی

تقاریظ و آرا سے علماء کرام و ادباء ذوی الاحترام کثر اللہ امثالہم و دام ظلالہم

رای سپہ صفای حضرت استاذی سند العلماء افضل الفضلاء زبدۃ العرفاء

عالیجناب مولانا مولوی حکیم محمد مسعود علی صاحب شاہجہان آبادی صدر مدرس مدرسہ طبیہ نظامیہ

خاکسار نے پند فاضل کو اول سے آخر تک بغور دیکھا ماشاء اللہ ایسے مضامین مشکلہ کو کیا انتظام سلیس با محاورہ میں ادا
کیا ہے کہ اول ہی نظر میں مطلب صاف کا انکشاف کما ینبغی ہو جاتا ہے الحق احادیث اربعین کو جو بیان احکام الٰہی میں باقل و
دل ہیں اس خوبی سے کسی نے نظم نہیں کیا یہ کتاب اس لائق ہے کہ طلباء مدارس کی تعلیم کے واسطے مقرر کیجاوے تاکہ
انکو بذریعہ اس نظم سہل المأخذ کے اصول دینیہ کا حفظ رکھنا آسان ہو اور انکے اخلاق و عادات درست ہو جاویں
اور زبان فارسی کے محاورات سے بھی نہ بے بہرہ رہیں غرض تہذیب اخلاق و معاشرت کے واسطے یہ کتاب نہایت
عمدہ نسخہ ہے کہ باوجود اختصار و ایجاز کے تمام حقائق و اصول اخلاق کو پوری حاوی ہے اللہ تعالیٰ اسکے مصنف جناب
مولوی قطب الدین محمود علی صاحب کو جزائے خیر عنایت فرماوے اور اس کتاب کو خاص و عام کے واسطے مفید کرے
آمین۔

تقریظ شریف رای منیف امام الفن و استاد الزمن سید الشعراء و رئیس الادباء المتبحر العلامۃ الامام
والفحل المفضال الجامع و العالم الشیخ المحقق والجہبذ المدقق ناموس الادب نبیل العرب
الذی ینتسب الشعر والنثر بدیہۃ و بدیع القول و السحر حسیبی اعنی النواب ادام اللہ برکاتہ
شاد الملک بہادر سلطان العلماء السید علی بن السید ابی الحسن الشوشتری الجزائری
لا زالت سدتہ العلیۃ مناخ مطایا امانی المستفیدین الی یوم الدین

نحمد اللہ الذی جلت اسمائہ وافعالہ و تنزہت عن شوائب الحروف کلماتہ واقوالہ علی ترقیات المسلمین الی معارج
والدین ونصلی ونسلم علی من بعث لتتمیم مکارم الاخلاق ومدار الانفس والآفاق بدین خیر الادیان واداء امانۃ
عرضت علی السموات والارض والجبال فابین عن حملہا بالاشفاق محمد سید العرب والعجم صلی اللہ علیہ وسلم
وعلی آلہ بدور الظلم وشموس الحکم وصحبہ والتابعین لہم باحسان من الیوم الی یوم الدین والحساب والمیزان وبعد فلما
رأیت ما نظم فی الاربعینات الثلث والحکم الجمع والوصایا المنسوبۃ الی خلفاء الدین من کل صنف
الشاب الظریف والفاضل الحریف والعلم الذی لا یحتاج الی تعریف شحید الذہن وقاد الطبیعۃ زبدۃ المحصلین

المولوی قطب الدین ما فاساه بالترجمة عن لسان عربی مبین بفارسی بلیغ حسین متین فرائینا ما کتبه لا لکفا تعلیم المبتدین و تدریس المتوسطین و تبصیر للناظرین والمصنف من اهل حیدر آباد و المشتغلین فاعجبنا ذلک ورائیناه حریا للطبع والتقسیم فی المدارس لطلبة الفارسیة والمقلدین فقلدیة بهذا التقریظ کقلادة من العقیق علی الحور العین و آخر دعوانا ان الحمد لله رب العالمین

رای فاضل علامه علامه فهامه عارف دقائق معقول و منقول واقف اسرار غوامض فروع و اصول عارج معارج بلند خیالی راقی مراقی حقائق با کمالی مجمع فضائل بلیغ و افضل مقتدای آوان اکرم اهل زمان جانجناب ملا عبد القیوم صاحب

این آثار حکم که مقتبس از انوار مشکوة جوامع الکلم است و حکم تجلی الصور و تضمن الطوی العالم الاکبر فی مظهر الجامع الاصغر فی الظهور وارد گوئی عنوان کمال طراز جامهٔ اخلاق رجال و اطفال است - چون فهمیده را از دو اعتباری و خواننده را از دو اختیاری باشد بر آینده در خور آن است که سالخوردان و خورد سالان وطن و معلمان و متعلمان دکن ازو استفاده و استفاضه بر گیرند - بیمانا این لآلی نظم و نظم لآل به اوج سلاست و فصاحت مبانی و معانی خود گوئی از آب زلال و شکرین مقال و شیرین مثال است الفته بسز اوار آنست که تمیم یاد دی خیال و تعویذ گلوی اقبال اطفال و اقوال اطفال گردد - فاضل تحریر و تحریر این مقدمه تقریر و تسطیر این ترجمهٔ جمیل آشکار کمال و واقعا نظم ترجمه و ترجمه نظم سحر حلال کرده است چون زواهر جواهر و جواهر زواهرش خیلی انفع واوقع فی النفس است و فی نفس الامر شایسته و بایسته آنست که این در بحر شاهوار گوشواره گوش شاهزاده شهریار گردد لیس الا این بندر زنا تهنیت گونه که

هر نکته ازین شگفته باغی	افروخته تر ز شب چراغی
هر سطر بسان نهر کوثر	از شیر و شکر بود مخمر

موسوم باسم سامی ولیعهد و بر سیم بر سم نام نامی شاهزادهٔ گرامی قدر و بدو مهمار و مستند گردد بیمانا اولی واصوب و اطیب وارغب باشد شاید که بدین تقریب و آتقدیم خدمت به تعظیم و تسلیم نعمت همت و همت نعمت که فریضه فضلای ملت و دولت است چون مشغلی سائر مدارس اطفال رائج و دائر گردد - بالجمله این عنوان کمال و دیباچه اقبال کمال طراز جامهٔ اخلاق و اعمال است گلشنی است رنگین و جمعیت با آئین قابل حفظ اطفال که تحفهٔ اخلاق حسنه از لحن مشهور بالیقین است چنانکه سیر و سیاحت گلها و ریاحین بساتین

موجب تسکین و تحسین خلقت ناظرین با تمکین است امید که مقبول خاص و عام و منظور انام و ثواب بمصنف او حاصل و واصل و متواصل گردد بالنبی و آله الامجد

این را یارب تو خیر جاری گردان | ورد اطفال سادہ و ساری گردان

رای افضل العلما و اکمل الفضلا العلامة الاریب الفهامة اللبیب البحر الطمطام و الحبر الهمام عالیجناب مولانا مولوی حافظ محمد انوار اللہ خان بہادر استاد اعلیحضرت بندگان عالی دام اقبالہ

رسالہ پند نامہ کو بکمال غور دیکھا فی الواقع ان عقائد و خیالات و نصائح کا ابتدائے عمر میں پیش نظر رہنا نہایت مفید ہے

رای قدوة الکملا و اسوة الفضلا افقہ العلما و اعلم الفقہا عالیجناب حضرت مولانا مولوی محمد عنایت علی صاحب دام فیضہم ابن حضرت مولوی کرامت علی صاحب رحمہ اللہ

رسالہ پند نامہ فاضل مصنفہ جناب مولوی سید قطب الدین محمود صاحب کو میں نے دیکھا یہ رسالہ بالجملہ ترجمہ صحیحہ مبنی خیر احادیث جوامع الکلم قلیل المبانی کثیر المعانی و نصائح و حکم حکما و عرب و عجم و سلاست و لطافت و عمدگی زبان فارسی کی ہر طرح اس لائق ہے کہ مفید خاص و عام اور داخل درس فارسی خوانان ہو —

تقریظ بے نظیر و رای دلپذیر چکیدہ خامہ علامہ ادیب نکتہ پرور جامع علوم و منبع کمالات صدر آرای بزم خوش کلامی عزت افزای اریکہ بلند مقامی واقف فنون عقلی و نقلی مفخر الشعرا و مقدام الادبا عالیجناب مولانا مولوی محمد عبد الجبار خان صاحب آصفی نظامی صاحب سرشتہ آصفی و غیرہ سررشتہ دار دفتر پیشی قدر قدر حضور پر نور دام ملکہ

الحمد للہ العزیز العلیم الحکیم و الصلوٰة علی رسولہ محمد المبعوث الی کافة الامم بالخلق العظیم و علی آلہ الذین ہم الهادون الی صراط المستقیم و اصحابہ الذین ہم الاعلام فی النہج القویم اما بعد بر ضمیر ارباب بصیرت مخفی نماند کہ مقتطف اثمار حدائق احادیث نبویہ و جانی ثمرات شجرہ الواح کلمات قدسیہ مصطفویہ مشید اساطین فنون علمیہ و مؤسس اساس قوانین عملیہ علامة الزمن مفخر الدکن الفاضل الفاصل بین الحق و الباطل المولوی قطب الدین محمود علی الفاضل رقاہ اللہ تعالی علی فردة الکمال بین الاقران و الاماثل چندانکہ بحلی فضائل انسیہ و شمائل انسیہ یگانہ روزگار اند و ہر قدر کہ بحلل محاسن صوریہ و معنویہ و لطائف حقیقیہ لیقینیہ وحید الاعصار اند بافادت

ابنای روزگار درین خجسته زمان نظم لآلی متلالی احادیث خیر البریه که عبارت از جوامع الکلم است رشته
اندیشه را رسائی داده اند و این سلک گهربار را که بدر غرر بحر نبوت منتظم گردیده در جنب گوهرهای عالی
حکمت عملیه شیخ شیراز شیخ مصلح الدین سعدی انار الله برهانه نهاده اند هرچند که میزان ادراک سنجیدن
این دو گرامی گوهر یکی را تساوی از فضل میشمارد لیکن از آنجا که گوهرهای لطائف معنویه این جوهری جواهر کلمات
قدسیه از عمان نبوت است گوهرهای صدف سخن سعدی گوشواره را باشد سنگینی فضیلت حقیقی کفه انصاف را
بتفضیل فاضل می آرد وی که اصحاب ادراک چشم بینش کشایند دریابند که زبان فاضل یگانه ترجمان اوتیت
جوامع الکلم است و بیانش پرده کشای اسرار انا افصح العرب والعجم است اگرچه کلمهای سعدی خلاصه حکمت عملیه است
لیکن نتیجه فاضل لب لباب اسرار حکمت آلهیه است شاهد بیان او بجلیه صدق و ما ینطق عن الهوی متجلی است و عروس
تبیان او را ان هو الا وحی یوحی حلی است اگر در مکتب مبتدیان ادب آموز برای نتیجه فاضل کلمهای سعدی جای
خالی کنند بجای دارد که این نتایج عربی نسب عجمی نقاب را ادای ولطف بیانی جمال معنویت وطرز فصاحت و بلاغت از یک لباس
از مفهوم منطوق منقولیت الفاظش تازه دیباچه گلزار عجم اند و معانیش نفحات مشکین جوامع الکلم اند قدر صنف فی نبذه
الوجیزة المنظومة من الحکمة والعبرة فیصف واصفها لنظمها ان من الشعر لحکمة از ساتگین بهتریش صافی شیر یاران
صلاسی و تسقون من رحیق ختامه مسک داده اند و در بهر مصرعه اش بهر سیر الی قلوب ظامیه عینا فیها تسمی
سلسبیلا کشاده اند اگر یکی ازین چهل احادیث نبویه را چهل گنج جواهر حکمیه عملیه گویند بجا است و کلمات
طیبات صوفیه را اگر عالم لطائف معنویه خوانند سزا است اگر نتیجه الاعیان و خلاصه الاکوان مقدام العلما
و امام الکملاء رئیس الفضلا منبع الادبا جلالت مآب کمالات انتساب فرید الدهر وحید العصر نواب
فلک جناب عماد الملک بهادر ناظم تعلیمات سرکار عالی دام بالمفاخر والمعالی باشاعت نتیجه فاضل در
مدارس ممالک محروسه آصفیه نظامیه التفاتی فرمایند اطفال نو آموز مدارس را بر منهج تقویم اخلاق
مرضیه و تعلیم شمائل مستحسنه دلیل میگردد و سرمایه افتخار فاضل یگانه در چشم اعتبار روزگار میشود فقط

تقریظ رای عالی ناظم و ناثر کلمه سنج ماهر عمده ادبای اولی الابصار قدوه شعرای
جادو نگار سید علی اکبر والا حسب علامه علوم عربیه فهامه فنون فارسیه

خواص محیط سخندانی گنجینهٔ جواهر معانی عالیجناب مولانا مولوی سید علی احمد صاحب شوق رکن مجلس بارگاه حضور نواب سر خورشید جاه بهادر دام اقباله

بنام خدای دو جهان بخشانندهٔ مهربان

داور دانندهٔ نهان و آشکار را نازم - و وخشور بازپسین را به اقدستای دلگزین و نیازم که گوهر سخن را از دریای سینهٔ روشن و درونان فراکشید - و زبان سخنوران را بفرتاب فروهیدهٔ سخن آب و تابی بخشید - آرش آفرینان سخن سنج در روزگار خویش از نگارش و گذارش برگفته های آئین و کیش یادگاری گذاشتند - و سخن سنجان گهر گنج در هنگامهٔ گرم بازاری روزگار به سرمایهٔ بیش بهای گفتار کالای بلندنامی برداشتند و مهتر دیرینهٔ پیشوایان سخن طراز سعدی نام سخن آفرین شیراز که آفرینها از آفرینندهٔ یکتا بر روان آن پاکباز باد خوبا گفتنی باگفته - و شگفت کارها از گلستان و کارهایش شگفته - ایدون در بازپسین سخنوران نامی قطب الدین محمود علی فاضل نام در کردار و کنش گرامی سه چهل تا فرمان از فرموده های وخشور بی همتا پیغمبر خدا درخور هزاران درود و اقدستایش روشن و هنجار که سعدی نامدار رفته و در بند نگارش آورده تا گوهر گوی پیشی از پیشینیان فرابرد و بنامیزد خوش گفته گهرها از نوک زبان سفته - جدا شناس هست و بود داند که در نو و کهن جدائیها است - و در هر فرهنگ و گروه شناسد که در نزدیک و دور اندازه پیدا است سخنور شیراز را اگر زیبای گفتار از گزارش پندبندگان پسنداست سخنگوی دکن را بالای از نگارش فرازمان خدارا بنده و بنده را خداوند است - آنچه نگاشته نه آنست که بیننده را از دیده دور شود آنچه گفته نه چنانست که داننده را از دل بیرون رود - همه خوبیها در پیرایهٔ اندرز و پند آراسته - همه کردنیها در پیرایهٔ گفتگو پیراسته - هر چه گفت درخور آنست که شنوندگان به دل و جان این گهرهای ارمغان را آویزهٔ گوش کنند - نی نی گهرشناسان هنرور این گران ارزمایه را از سراپردهٔ گوش سبک در گوشهٔ دل نهند - سر نشین کارگاه آفرینش گرامی منش خجسته کنش نواب عماد الملک بهادر گران بها در اگر این کارنامه را در سر رشتهٔ آموزگاران سرکاری جا بینند بجا است که زیبا گفتار را آموزش کردار رشته و پیوند خوشنما است ه سخن گر گوهر است از دریا است و ز دریا چون رسد در گوش زیبا است و زبان دان اند انداز زبان را پاس سخن به و نگهدار سخن ها است - خدایا فروغ این فروزان سخن به پیه تو مهربانی آفرینندهٔ نو و کهن همواره تا در آب و تاب دگوینده به آئین پذیرائی کامیاب باد -

تقریظ و مادهٔ تاریخ ریختهٔ خامهٔ مشکین ختامه و چکیدهٔ کلک جواهر سلک علامة الدهر فهامة العصر عمدهٔ علمای دوران نخبهٔ فضلای زمان قدوهٔ نحاریر نبلا زبدهٔ جهابذه کملا الشهم اللوذعی والبارع الالمعی فخر الهند والدکن محرز قصبات السبق فی هذا الزمن مرکز دائرهٔ بی‌مثالی فی المفاخر والمعالی عالیجناب مولانا مولوی حکیم محمد تجمل الدین علی متهم صدر یوان ... شفاخانه

الحمد لله الذی بجبل قدر العلماء ورداهم رداء الکبریاء واحد لسان البلغاء ورصع اقواطهم بلؤلؤ المعانی اللالاء ونشر فی الدهر ریاحها ونور مصباحها واقوی جناحها واطاب رواحها وافاحها وزینه بابتسام ثغور الکلمات القدسیة وانارة باتقاد شعلة الاحادیث النبویة وافضل الصلوة وازکی التحیة علی سیدنا محمد خیر البریة الذی اختاره من شجرة الانبیاء ومشکاة الضیاء وزاویة العلیاء وسرة البطحاء وآله وصحبه الذین اوروا قبسا للقابسین وانارو علما للحابسین صلوة دائمة الی یوم الدین اما بعد فلا یخفی علی اخائر الذخائر الذین هم اولو البصائر وبشائر العشائر که درین کتاب که بلحاظ رفعت مبانی وجودت معانی لاثانی است وسلک بیانش منتظم از درر غرر کلمات من اوتی سبع المثانی است بامعان نظر دیدیم وجواهر زواهرش در رشتهٔ بصر کشیدیم واز بار گزارش بدامان گوش نهو چیدم اشهد بالله وکفی بالله شهیدا که مقتبس انوار نبویه ومجتنی اثمار مصطفویه حاوی فروع واصول جامع معقول ومنقول مجمع فضائل منبع فواضل اعنی مولوی قطب الدین محمود علی فاضل وقاه الله عن دواهی النوائب والزلازل در ترجمهٔ احادیث اربعین جهدی بلیغ نموده وابواب افادت بر مستفیدان بهتر کشوده وگوی سبقت از ابنای روزگار ربوده لله دره که درهای شاهوار سفته وهرچه گفته خوب گفته لآلی اشعار شعری نثار ودراری نثر ثمین مقدار نکته‌های برجسته غنچه‌های سربسته مضامین آبدار چون زمرد تابدار آویزهٔ گوش روزگار جان فصاحت درکالبدهای حروفش جاری وروان بلاغت در قوالب الفاظش ساری هر نکته که از نوک خامه‌اش چکیده چون آفتاب عالمتاب علم ضیاگستری افراخته تا باختر کشیده نامه‌اش از یواقیت درخشان دل خون کن بدخشان طبع مواجش از فرط آبداری دریا را غوطه ده آب شرمساری از انجا که همتش مصروف بفهم وشامل حال خاص وعام است نخواست که ناآشنایان لغات عربیه از درک غوامض نبویه محروم مانند وغبار ملال بر زوایای خواطر نشانند بترتیب وتهذیب ترجمه‌اش پرداخت وگوش وزبان را بخواندن وشنیدن

آن نواخت - و بر ایشان حقی لازم و واجب ساخت - هرچند بلحاظ بحر و تعداد ابیات با کریمای شیخ شیراز مصلح الدین سعدی علیه الرحمة مساوی است لیکن از انجا که نورش مقتبس از چراغ هدایت گم کرده راهان عاصی است و هر فحوایش از اجل فحاوی و بر اجل اخلاق و اکمل حکم حاوی است - اگر گویم که پندنامهٔ فاضل پای جلالت بر فرق فرقدین گذارد و پایهٔ قدرش از کریمای سعدی ترجیح دارد - از محجهٔ انصاف دوری نجوئیم - و بفیافی ضلالت نپوئیم - زیرا که متاع گرانمایهٔ سعدی از خزینهٔ سفینهٔ سعدی است - و گهرهای لطائف معنویهٔ فاضل از بحر سخن قال لا نبی بعدی است کسی نتواند که پندنامهٔ فاضل را از کریمای سعدی کمتر داند - و در بزم مسند آرایان معانی فروتر نشاند مذاقش ادبی است و ماخذش عربی و الهامش از درج نبوی است و درایش از برج مصطفوی و کسی نیارد که بحرف گیریش آید و نظر عیب بر متاعش گشاید - گوهرش عمانی است و یاقوتش رمانی شکرش ختنی است و عقیقش یمنی

مثنوی

تعالی الله زهی روشن بیانی — سخن خورشید و طبعش آسمانی
کلام جان‌فزایش از معانی — چو آب خضر بخشد زندگانی
بسلک نظم سفته آن لآلی — که دارد آب و تاب بی‌مثالی
بهر در دراری چرخ بارد — بلی لله در الفاضل آرد
بود آن دلبری اندر بیانش — که هر گوش است شیدائی بیانش
سخن گر لاله‌ها است از باغ او رست — وگر رنگین گل است از باغ اوست
زجوش موجه‌های آن دریای اسرار — گهر بیز و گهر ریز و گهربار
چنان شیرینی اندر کلام است — که شکر مصر از وی بکام است
کلامش جنت و کلکش چو طوبی — که طوبی ثم طوبی ثم طوبی
چرا رنگین نباشد همچو گلزار — که از باغ نبوت چیده ازهار
مدامش از بهار اردی‌بهشت است — بهشت از بهر رضوان بهشت است
گرش گلشن ز شادی در درون است — بلب فیها لکم ما تدعون است

الہی از تو دولت کل سبیلا / بہا عین تسمی سلسبیلا
گروہی بود از تشنہ دہانی / بشوق آن شراب ارغوانی
سقاہم ربہم سازش شرابا / طہورا کان عذبا مستطابا
دل ہر کس بود چون شوخ شاہد / برای معنی خدای پاک شاہد
چہ رعنا است کہ تازی گوہر او / لباس پارسی اندر بر او
ز ضوء لفظ و معنی چون سپہر است / کہ ہر برج او از ماہ و مہر است
اگرش طفلان نو آموز خوانند / بصدر علم و فن خود را نشانند
مدام این دفتر معجز نگاری / بدرس جملہ طفلان باد جاری
الہی تا بود گلزار عالم / بآب بخشش تو سبز و خرم
چو باغ این نامہ دلہا را کشاید / خزانے در گلستانش نیاید

بود تاریخ او رنگین گل آسا
بہار گلبن فاضل دل آسا
۱۳۱۴

تقریظ عارف باللہ الغواص فی بحار اسرار الحکم تاج طریقت چراغ بزم شریعت حضرت مولانا مولوی سید محمد برہان الدین خان صاحب مدظلہ العالی سابق نائب دیوانی بلدہ ابن حضرت سید نور الحسن خان صاحب مرحوم سابق صوبہ دار صوبہ اورنگ آباد ابن سید باز خان مرحوم تلمیذ حضرت مولانا محمد زمان خان صاحب شہید و حضرت مولانا مولوی محمد عبد الحلیم صاحب لکھنوی رحمہما اللہ تعالی

مین نے کتاب پندنامہ فاضل دیکھا اس کی عبارت سلیس بامحاورہ جس مین ترجمہ صحیحہ ان احادیث کا جو جوامع الکلم مین کیا گیا ہے جس سے سعادت دارین طلبہ کے لئے متصور ہے لہذا میری رای مین اگر یہ کتاب داخل سلسلۂ تدریس کیجاے تو ہر طرح کی خیر خواہی خلائق دینی و دنیوی متصور ہے اور جو لوگ اس مین ساعی ہون امید ہے کہ مستحق اجر عظیم ہونگے

رقعه عالیجناب ملا عبد القیوم صاحب بالقابه موسومه مصنف

مولانا و بالفضل اولانا جدّ سعدکم و سعد جدکم و دام مجدکم و زاد سعدکم

مرا که قراضه کش روزگارم چه یارای تقریض و سود صفحهٔ اعمال را چه امکان تبییض باشد مگر امتثال امر کردم و این خذف پاره را که ربط و ضبطے باهم ندارند فراهم آوردم و پیشکش نمودم خود ندانم چه بر نوشته ام که بسیار بوشت و خوانید را خود مدتے است در نوشته ام چون ارزش نظر ندارند چه جاے طرازش سطر داشته باشند مگر بعد اصلاح که همین صلاح است و فیه فلاح تخمیس زاد اشارتست به تخمیس قطب الدین فی مدح سیدنا زین العابدین که پیشکش جناب موصوف کرده شده بود تخمیس بلاغت و بیان و تلخیص آنست بنظر ادب دیدم و این هدیه گرامی و تحفه سامی را اید و دست قبول و تسلیم برگرفتم و دعای ترقی استعداد و ازدیاد افاده و افاضه علم و داد کردم توقع قبول دارم فتقبلها و تقبلها والفقیر بها ممنون والحدیث ذو شجون -

صحت نامه اصل کتاب پندنامه فاضل

صفحه	سطر	غلط	صحیح
۱	۹	برد	بزد
۳	۱۷	کاج	کجوج
۳	۱۸	ولقذف	ولاتقذف
۳	۲۱	پهونچا	پهونچنا
۴	۱۴	وه هین	وه هے
۵	۱۰	والے	والا
۵	۲۱	معای	هوائے
״	״	تیار	میار
״	۲۲	زعلی	زحلے
۷	۴	نبایدیکی	نبایدکمی
۷	۷	پیشتر	بیشتر
۸	۸	فضل از	فضل او از
۸	۲۱	کردن	کرد
۹	۱۹	کرم	کریم
۱۱	۱۸	للهک	للملک
۱۲	۱۴	جیلنا	چلنا
۱۶	۲	سه	سه کس
۱۷	۳	باندازه و	باندازه
۱۷	۳	بیاید	بباید
۱۷	۱۸	جوکار	چوکاری

صحتنامه تقریظات پندنامه فاضل

صفحه	سطر	غلط	صحیح
۱	۱۱	انتقع	من انتقع
۱	۱۴	اوستاد الملک	ستاد الملک
۱	۱۵	ستدیه	سدّته
۲	۲	الناظرین	تبصرة للناظرین
۲	۷	صلح	صلّح
۲	۱۱	گوراتر	گواراتر
۳	۴	الفهامه	والفهامة
۴	۸	پندفاضل	پندنامه فاضل
۴	۸	شاهدکه	شاهد
۴	۹	بربرای	برای
۴	۱۲	صفائی	صافی
۴	۱۸	نوزآموز	نوآموز
۵	۱۰	روشن	روشن
۵	۱۱	نیامیزد	نیامیزد
۵	۲۰	نگهدارد	نگهدار
۶	۲۰	فوامض	غوامض
۷	۱۰	روشس	روشن
۷	۱۵	زنگین	رنگین
واعرضنا عن اغلاط یسیرة لا تتغیر اصلاحها على الفطن الخبیر			

اشتہار تصنیفات مصنف پندنامہ فاضل مسمی بہ تحفۂ عثمانیہ

(الف) پندنامہ فاضل مسمی بہ تحفۂ عثمانیہ - اصول علم اخلاق کی لب لباب ہے پہلے تین باب مین جنکے سوا
تین چہل حدیثون کا ترجمہ ہے اور یہہ وہ احادیث ہین جنکو ایمہ حدیث نے جامع انواع علوم و آداب کثیر
قلیل المبانی اور بعض حدیث کو مدار الاسلام اور بعض کو نصف دین فرمایا ہے - باقی اشعار مین چند ارشادات
حضرات صوفیہ کے اور ضروری اور منتخب نصائح اور لاجواب و کارآمد حکم حکماے عرب و عجم کے سلیس اور فصیح فارسی
زبان مین نظم کئے گئے حاشیہ مین وہ کل احادیث معہ ترجمہ اردو درج کردیے گئے ہین - دیباچہ بزبان اردو
ہے جسمین حسب ذیل امور بیان ہوے ہین (۱) انسان کے نائب الہی اور افضل المخلوقات ہونیکے دلائل عقلی
اور انسان کی درجہ بدرجہ ترقی درجہ اخس سے اوج کمال تک (۲) علم تہذیب اخلاق کی تعریف اور یہہ کہ مذہب
اسلام متمم اخلاق ہے (۳) یہہ کہ حصول تہذیب اخلاق مین کل مذاہب متفق ہین سواے مذہب کے کوئی
شے باعث تہذیب اخلاق نہین ہوسکتی (۴) آیات و احادیث بارۂ امر بالمعروف والنہی عن المنکر (۵)
وجہ تصنیف و نظم کتاب (۶) اربعین کی تعریف اور فضیلت اور حدیث فضیلت کا ضعف اور راوی
رفع (۷) نام اون ایمہ حدیث کا جنہون نے چہل حدیثین تالیف فرماے ہین (۸) مذکورہ بالا چہل احادیث
کے تفصیلی اور فضیلت (۹) تفصیل اون مکارم اخلاق کی جنکے متعلق اس کتاب مین توجہ دلائی گئی
ہے (۱۰) بحر عروضی اور ترجمہ کے متعلق بیان اور یہہ کہ کتاب ہذا قابل تدریس و سلسلۂ تعلیم کے
قابل ہے متعدد علماے نامی و ادبای گرامی کے پر مغز اور فصیح و بلیغ تقریظات درج ہین -
بوجوہ یہہ کتاب لائق دید ہے اور اپنی طرز مین نرالی ہے جسکا اندازہ دیکھنے سے ہوگا
مطبوعہ مطبع صاحب دکن قیمت ۷ ر حالی

(ب) تخمیس قطب الدین فی مدح سیدنا زین العابدین - فرزدق تمیمی ایک مشہور شاعر عرب نے
حضرت امام زین العابدین رضی اللہ عنہ کی تعریف مین بمقابلہ شاہزادہ وقت کے ایک موقع پر ایسی حالت
مین کہ شاہزادہ مذکور حضرت کے نام نامی کو پوشیدہ کرنا چاہتا تہا مجمع عام مین ایک قصیدہ ۲۹ شعر کا
فی البدیہہ نہایت فصیح و بلیغ پڑہا تہا جو ازبس مقبول و مشہور ہے اوسی قصیدہ کا یہہ خمسہ بزبان عربی ہے اور خمسہ کی شرح
فارسی مین کردیگئی ہے جسمین علاوہ حل لغات و ترجمہ و ترکیب وغیرہ کے تاریخی حالات اور ترجمہ اور احوال شریف
حضرت زین العابدین رضہ اور شاہزادۂ مذکور اور فرزدق کے درج ہین مطبوعہ ظفر پریس قیمت ۳ر

(ج) شرح سلم العلوم بزبان فارسی شرح تلخیص المفتاح بزبان فارسی شرح مقامات بدیع الزمان ہمدانی بزبان
اردو و عربی بھی تیار ہین مگر چونکہ بوجہ ضخامت کے طبع کے لئے صرفہ کی ضرورت ہے لہذا انکیو درخواستین وصول ہونیکے بعد
فورًا طبع ہوسکتی ہین علی ہذا القصیدۃ البدیعیۃ الامالی و بانت سعاد وغیرہ وغیرہ

(د) چونکہ لایق مصنف امتحان وکالت درجہ اول اور امتحان جوڈیشل ڈپارٹمنٹ مین رتبہ اعلیٰ اور امتحان صیغۂ مالگذاری مین
بھی کامیاب ہین بوقت یاد کرنے کتب قوانین کے قبل از امتحان کتب مشروط الامتحان کے خلاصہ جات مرتب
کئے تہے جس سے امیدواران امتحان نے منفعت اوٹہائی ہین اور اوٹہا رہے ہین کل خلاصہ جات طبع ہوچکے ہین جو مصنف سے درخواست
کرنے پر بقیمت ارزان ملسکتے ہین

المشتہر
محمد بدر الدین تلمیذ مصنف

ف ١١ب

ن ٨٩١٤٥١٣٥

٥٢٤

مرزا فاضل

Date	No.	Date	No